خدا کی محبت، ہماری زندگی

حصہ 2

منجانب جیکی اوسچ

متی ، مرقس، لوقا اور یوحنا کی کتابوں میں سے لی گئی جوش وولولے کی کہانی

سبق 1: دیکھ، تیرا بیٹا۔ یسوع، میری مثال
سبق 2: اے میرے خدا، ا ے میرے خدا۔ ترک کیا ہوا
سبق 3: جاو اور بتاو!۔ وہ جی اُٹھا ہے !
سبق4: اور اُن کی آنکھیں کھل گئیں ۔ قیادمت کا دن
سبق 5: میں تمہیں بھیج رہا ہوں ۔ یسوع ، میری سلامتی
سبق6: کیا تُم مجھ سے محبت رکھتے ہو؟ میری بھیڑیں چرا
سبق7: ساری دُنیا میں جاو ۔ یسوع کا حکم

" میں نے تیرے کلام کو اپنے دل میں رکھ لیا ہے ---"
زبور 119: 11

تیار کردہ : **ٹینتھ پاور پبلشنگ**
ڈبلیو ڈبلیو ڈبلیو ۔ٹینتھ پاور پبلشنگ۔ کام

کاپی رائٹ (سی) 2015 منجانب کراس کونکٹ منسٹریز
ڈبلیو ڈبلیو ڈبلیو ۔ کراس سی ایم ۔ او آر جی

با محفوظ تمام حقوق۔ مصنف کی اجازت کے بغیر کوئی بھی اِس کتا ب کے حصے کو دوبارہ تیار نہیں کر سکتا، ماسوائے اُس نظر ثانی کرنے والے کے جو غور کرنے کے لیے اِن چھوٹے اقتباسات کو استعمال کر رہا ہو، نا ہی اِس کتاب کے کسی حصے کو دوبارہ تیار کرنا ہے جنہوں نے اصلاحی نظام کے لیے رکھا گیا ہو یا میکانی فوٹو کاپی کے ساتھ نقل کیا گیا ہو۔ نا ہی اِسے مصنف کی تحریری اجازت کے بغیر اِسے ریکارڈ کرنا یا استعمال کرنا ہے۔

ورنہ دوسری صورت میں اشارہ کیا گیا تھا ، سارے کلام کے حوالہ جا ت بائبل مقدس میں سے ہیں ، انگلش اسٹینڈرڈ ورژن (آر) (ای ایس وی) ، کاپی رائٹ(سی) 2001منجانب کراس وے ، گڈ نیوز پبلشرکی اشاعت کرنے والی منسٹری ۔ اجازت کے ساتھ استعمال کرنا ۔ سارے حقوق با محفوظ۔

"ای ایس وی " اور "انگلش سٹینڈرڈ ورژن " کراس وے کے رجسڑڈ ٹریڈ مارک ہیں ۔ اِن ٹریڈ مارکس کو استعمال کرنے کے لیے کراس وے سے اجازت لینا ضروری ہے۔

تیار کردہ منجانب اِنکول کریٹیو

سبق پہلا

دیکھ، تیرا بیٹا

لوقا 23 اوریوحنا 19- یسوع ، میری مثال

سبق نمبر 1 کی نظر ثانی

نظر ثانی 3
تعارف 4
سبق نمبر 1- لوقا 23، یوحنا 19
صلیب پر سے پہلے الفاظ 5
1 پطرس 2: 20- 23 - یسوع، میری مثال 6
یسوع ، بے گناہ مجرم 7
غم خوار بیٹا 8
ترس (رحم)کھانا 9

دیکھ، تیرا بیٹا

تعارف

یسوع کو مصلوب کیا گیا ۔ اُس کا بدن درد کے شکنجے میں تھا ۔ وہ سانس لینے کے لیے جدوجہد کر رہا تھا ۔ اُس کا منہ خُشک اور سوکھا ہوا تھا ۔ اُس کا خون ، زخمی بدن کو لٹکایا گیا تاکہ ساری دُنیا اُسے دیکھے ۔ لیکن ہر چیز کے باوجود ، وہ برداشت کر رہا تھا

، یسوع کے کچھ ادھورے کام تھے ۔ اُسے سُنیے جو وہ ناقابلِ تصور اذیت میں ہوتے ہوئے کہتا ہے ۔ " اے باپ، اِن کو معاف کر!" "آج ہی تُو میرے ساتھ ہو گا۔" "اے ماں ، دیکھ تیرا بیٹا ۔" یسوع نے اپنے شاگردوں کو بتایا کہ وہ باپ کو دیکھ چُکے تھے کیونکہ اُنہوں نے اُسے دیکھا تھا (یوحنا 14: 9)۔ یسوع کے اِن الفاظ کا قیا س کیجیے اور اُس کے باپ کے جوہر کو دریافت کیجیے ۔ پس ، جملہ یہ ہے ، " باپ کی مانند ، بیٹے کی مانند۔"

سالوں قبل یسوع نے بارہ آدمیوں کو اپنی پیروی کرنے کے لیے مدعو کیا تھا اور اُنہیں آدم گیر بنانے کا وعدہ کیا تھا ۔ یہاں تک کہ صلیب پر اُس نے اُنہیں ایک مثال دیتے ہوئے سکھایا ۔ پطرس کے خط (1 پطرس 2) کے وسیلہ ہم اُس کے دعوت نامے کو سُنتے ہیں اور پطرس کی جانب سے حوصلہ پاتے ہیں کہ ہم مشکلات اور اذیت کو برداشت کرتے ہوئے اُس کے قدموں کی پیروی کریں ۔ایک جس کی ہمیں پیروی کرنی ہے ہم سے کسی چیز کے لیے مزید نہیں کہتا اُس کی نسبت جو اُس نے خود برداشت کیا ۔ اُسے سیکھیے جسے یسوع نے اِ س سب میں ثابت قدم رہنے کے لیے اخذ کیا۔

اُس ہر چیز کو عزیز رکھیے جسے یسوع نے اپنے جذبے اور موت کے وسیلہ آپ کے لیے برداشت کیا ۔ شکرگزاری والے دل کے ساتھ اُس کا شکریہ ادا کیجیے کیونکہ وہ ہماری شرمندگی کو برداشت کرتے ہوئے بے گناہ مجرم بنا ۔یہ خدا کی مرضی تھی کہ " ہماری خاطر وہ گناہ بنا جو گناہ سے واقف نہ تھا ، تاکہ ہم اُس میں خدا کے راستباز بن سکیں ۔ "

دیکھ، تیرا بیٹا

سبق نمبر1

حصہ 1

تعارف: یسوع صبح نو بجے سے(تیسری گھڑی-مرقس 15: 25) لیکر دوپہر تین بجے (نویں گھڑی--- مرقس 15: 34) تک صلیب پر تھا۔ انجیل کے مصنفین نے یسو ع کے صلیب پر لٹکے ہوئے بات کرنے کو سات بار قلمبند کیا ہے ۔ ہم مختصر طور پر اِن بیانات

پر غور کریں گے ، جو یسوع نیں کہے ۔ ایک مرتبہ پھر ، آپ کو ہمت دلائی جاتی ہے کہ آپ صلیب کے قریب آئیں ۔ یسوع کمزور اور قریب المرگ ہے ۔ سُننے کے لیے اُس کے الفاظ مشکل ہو سکتے ہیں لیکن آپ اُس کسی چیز کو کھونا نہیں چاہتے جو وہ کہتا ہے ۔

اسائنمنٹ: پڑھیے لوقا 23: 34 اے ۔ دوبارہ ، یسوع کیا کہتاہے؟____

____

مشق:

1۔ لوقا یسوع کے اُن پہلے الفاظ کو قلمبند کرتا ہے جو اُس نے اپنے ہاتھوں میں کیل ٹھونکے جانے کے فوراً بعد کہے تھے (حتی المکان ، اُس کی کلائیوں میں) اور پیروں میں کیل ٹھوکے جانے کے فوراً بعد۔ صلیب کو ایک گھڑے میں پھینکا گیا گیا تھا جس نے اُس کے بدن زور سے جھٹکا دیا اور اُس کا بدن پھٹ گیا تھا ۔ اور ، پہلے الفاظ جو یسوع کے منہ سے نکلے وہ یہ ہیں ، " اے باپ، اُنہیں __________________________"

2۔ تاریخ سکھاتی ہے کہ شدید ذلت میں اُنہیں سب لوگوں کے دیکھنے کے لیے صلیب پر ننگا لٹکایا جاتا تھا ۔ ہم تصور کر سکتے ہیں کہ ایسا یسوع کے ساتھ بھی سچ تھا کیونکہ ہم پڑھتے ہیں کہ قریب ہی میں سپاہی قرعہ ڈالتے ہوئے اُس کے کپڑوں کو آپس میں بانٹ رہے تھے (34 بی آیت)۔ یسوع کے پاس کچھ نہیں بچا تھا ۔ اُس کی ہر چیز کو لغوی طور پر ننگا کر دیا گیا تھا پھر بھی اُس نے اپنے دشمنوں کے لیے دعا مانگی کہ، " اے باپ __________________________اُنہیں __________________________کیونکہ وہ __________________________ کہ وہ کیا __________________________ " وہ کیا کر رہے تھے؟

____

یسوع نے اپنے باپ سے کہا کہ اُن کو معاف فرما جنہوں نے اُس کے اکلوتے بیٹے کو صلیب دی تھی ۔

غور و خوص : جیسا کہ ہم اِس پر غور کرتے ہیں تو یہ ہمارے لیے سوال پوچھنا بہت آسان ہو گا کہ ، " میں کیا کر چُکا ہوں ؟" لیکن کیا یہ پوچھنے کے لیے سوال ہے ؟ کوئی مدد نہیں کر سکتا بلکہ خاموش بیٹھ کر اِس پر غور کر سکتا ہے جو یسوع نے کیا ۔ یسوع نے کوئی گناہ نہیں کیا تھا ۔ یسوع نے اِس معاملے کے لیے اپنے پیروکاروں ، پیلاطس ، اور کسی کو بھی دھوکہ نہیں دیا تھا ۔ وہ وہی تھا جو اُس نے کہا تھا کہ وہ تھا ۔ یسوع نے بدلہ نہیں لیا تھا یا دھمکایا نہیں تھا جب ہر کوئی اُس کی بے عزتی کر رہا تھا ۔ لیکن یسوع نے اپنے آپ کو اُس کے حوالہ کر دیا جو راستی سے انصاف کرتا ہے (1 پطرس 2: 22- 23)" آپ کے خیالات :

____

____

<u>حصہ 2</u>

استدعا:

1۔ کیونکہ یسوع نے وہی کیا جو اُس نے کیا ، میری زندگی کے لیے کیا الجھاو ہیں ؟ پڑھیے 1 پطرس 2: 24۔

____

2- اپنی خدمت کے شروع میں یسوع نے سکھایا جو پہاڑی واعظ کے طور پر جانا جاتا ہے - یہ متی 5، 6 اور 7 میں قلمبند ہے - متی 5: 44 میں یسوع کی تعلیم کو پڑھیے -" لیکن میں تُم سے کہتا ہوں :

____

3- جو کچھ یسوع نے سکھایا وہ اُس نئی بادشاہت کے لیے تھا جسے وہ قائم کر رہا تھا اور اُس نے ہم سب کو یہ مثال دی کہ ہمیں ________ اپنے دشمنوں سے جیسے اُس نے ________ اپنے دُشمنوں کے لیے اور اُن کے لیے دعا کی - یسوع سب کے دیکھنے کے لیے خود خدا کی ٹھیک ٹھیک شکل و صورت تھا- اُس نے اپنی بے شعور محبت کو آشکارہ کیا کیونکہ یسوع خدا کے کامل بیٹے کے طور پر آیا تھا -

4- کیونکہ یسوع نے مجھے ہر روز زندگی گزارنے کے لیے نمونہ دیا ، وہ کونسا طریقہ ہے جس میں خدا میری زندگی کو اُن کے لیے جو میرے چوگرد ہیں اپنی صورت آشکارہ کرنے کے لیے استعمال کرتا ہے ؟____

____

یاد دہانی : یسوع نے ہمارے لیے مثال قائم کی - اُس کی مثال ایک نمونے کی مانند تھی جس کا ہم خاکہ اُتارتے ہیں - پطرس ہمیں 1 پطرس 2: 20 بی – 21 میں کیا کہتا ہے ؟"—اگر جب تُم

________اور________کیونکہ یہ تمہارے

________ یہ ہے ________ کی نظر میں - کیونکہ اِس کے لیے تُم بُلائے گئے

ہو________کیونکہ ________ بھی برداشت کرنا ________ چھوڑنا ہے

________ تاکہ تُم ________ اُس کے نقشِ قدم پر -" اِس آیت کو انڈکس کارڈ پر لکھیے اور قیاس کیجیے جو اِسکا آپ کے لیے معنی ہے - -

اچھائی کرنے سے اذیت برداشت کرنا

صبر کے ساتھ دکھ برداشت کرنا

راستبازی کے لیے دُکھ برداشت کرنے کے لیے بُلایا جانا

اُس کے نقشِ قدم پر چلنا

دعا: 1 پطرس 2: 20 بی – 24 میں یسوع کی مثال پر روشنی ڈالتے ہوئے اپنی دعا کو تحریر کیجیے -

____

____

____

<u>حصہ 3</u>

تعارف: یسوع نے اپنے دُشمنوں کے لیے دعا کی اور اب لوقا ہمیں یسوع اور مجرموں کے درمیان ہونے والی ذاتی گفتگو کو بتانے کا استحقاق دیتا ہے - شروع میں دونوں ڈاکوؤں نے " اُس کی ڈھیر ساری بے عزتی کی (متی 27: 44)"- اب لوقا 23: 40 میں ہم اُن آدمیوں میں سے ایک کو دوسرے کی ملامت کرتے ہوئے سُنتے ہیں ، اُس کے لیے یسوع کے ماضی پر چلاتے ہوئے - قریب ہو کر سنیے—

اسائنمنٹ: پڑھیے لوقا 23: 41- 43

غورو خوص : ایک ڈاکو نے دوسرے کو بتایا ، " ہمیں درست طور پر سزا دی گئی ہے ، کیونکہ ہم اُسے حاصل کر رہے ہیں جو ہمارے اعمال تقاضا کرتے ہیں ۔ " اِس آدمی نے اپنے گناہ کو قبول کیا ۔ وہ قبول کرتا ہے کہ اُس نے غلط کیا تھا ۔ وہ اپنی سزا کا حقدار ہے ، یہاں تک کہ موت کا۔ وہ اپنی معافی کی ضرورت کو پہچان چُکا تھا ۔ اور وہ یسوع سے کہتا ہے ، " مجھے یاد کرنا ... " مجھے معاف کر ۔

استدعا: میرے بارے کیا ہے ؟ میری پہچان کس ڈاکو کے ساتھ ہوتے ہوئے دکھائی دیتی ہے ، اُس ایک کے ساتھ جس نے یسوع کی بے عزتی کرنا جاری رکھا یہ یقین کرتے ہوئے کہ یہ اُس کا قصور تھا کہ وہ ابھی تک صلیب پر لٹکا ہوا ہے ، یا اُس ایک کی مانند جس نے یسوع سے کہا کہ اُسے یاد کرنا کیونکہ اُسے نجات دہندہ کی ضرورت تھی ؟________________________

غور و خوص: ایک ڈاکو نے دوسرے کو بتایا کہ ، " لیکن اِس آدمی نے کچھ غلط نہیں کیا ۔ " ایک بار پھر یسوع کی کسی بھی غلطی کے لیے بے گناہی کی پہچان ہوئی ۔ پیلاطس نے یسوع میں کوئی قصور نہ پایا اور نہ ہی اِس ڈاکو نے ۔ وہ بے گناہ ہے !

استدعا:

1۔ کیا میں یسوع کی بے گناہی کی پہچان کرنے اور دوسروں کے لیے اُس کی بے گناہی کا اقرار کرنےکا خواہاں ہوں ؟ کیا میں اُن چیزوں کے لیے اُس پر الزام لگانا چاہتا ہوں جو میری زندگی میں رونما ہوتی ہیں اگر وہ کسی غلطی کے لیے قصوروار تھا ؟

____

____

2۔ کیسے میری زندگی اُس کا عکس پیش کرتی ہے جو اُس کے بارے سچ ہونے کے لیے میرا یقین ہے ؟________________________________

غور و خوص:

1۔ اور پھر ، توبہ کرنے والا ڈاکو ایک مستحکم بیان دیتا ہے ۔ و ہ کہتا ہے ، " جب تُو اپنی بادشاہی میں آئے تو مجھے یاد کرنا ۔ " اِس آدمی کی آنکھیں کھل چُکی تھیں کیونکہ اُس نے یسوع کی ایک بادشاہ کے طور پر پہچان کی تھی ۔ اُس نے یسوع کی اُن بے عزتیوں کو سُنا تھا اور اُس مذاق اُڑائے جانے کو یہودیوں کے بادشاہ کے طور پر ، اسرائیل کے بادشاہ کے طور پر ۔ وہ کتبہ جو یسوع کے سر پر تھا یوں پڑھا جاتا تھا " یسوع ناصری ، یہودیوں کا بادشاہ (یوحنا 19: 19)" ۔ ہر ایک کی بے عزتی اور مذاق اُڑائے جانے کے باوجود اِس آدمی نے یسوع کو بادشاہ کے طور پر اعلان کیا ۔

2۔ اور یسوع چاہتا تھا کہ وہ اِس آدمی کو معاف کرے جس نے یسوع کو خدا کے بیٹے ، اسرائیل کے بادشاہ ، یہودیوں کے بادشاہ ہونے کا اعلان کیا تھا ۔ یسوع کے لیے یہی تھا جو اُس کے باپ کو جلال دیتا ہے ، جو اُسے اُس کے بیٹے کے وسیلہ جان چُکا تھا ، جسے مکمل طور پر نجات یافتہ اور سچائی کو جاننے والا بننا تھا (1 تیمتھیس 2: 4)۔

استدعا: جی ہاں ، یسوع اسرائیل کا بادشاہ ہے ۔ یسوع میرا بادشاہ بننا چاہتا ہے ۔ اِس آدمی کی مانند کیا میں یسوع کی بے گناہی کی پہچان کرتا اور جانتا ہوں ؟ کیا میں اُسے مجھے یاد کرنے اور معاف کرنے کے لیے کہتا ہوں ؟ کیا میں اُس کی بادشاہت کو قبول کرتا ہوں اور یسوع کو اپنی زندگی کے خداوند بننے کا اعلان کرتا ہوں ؟ سب سے بڑھ کر ، کیا میں یسوع کو اپنے آپ کو کہتے ہوئے سُنتا ہوں کہ ، " آج ہی تُو میرے ساتھ فردوس میں ہو گا ؟"________________________________

دعا: یسوع کے ڈاکو کے لیے اِن الفاظ " آج ہی تُو میرے ساتھ فردوس میں ہو گا " پر روشنی ڈالتے ہوئے اپنی دعا کو تحریر کیجیے ۔"

____

____

____

اسائنمنٹ: پڑھیے یوحنا 19: 25- 27- یوحنا ہی وہ صرف انجیل کا مصنف ہے جو ہمیں اِن الفاظ کے بارے بتاتا ہے ۔ یہ الفاظ اُن کے لیے ہیں جو یسوع کے قریب تر ہیں ، اُس کی ماں، اور " شاگرد جس سے یسوع کو محبت تھی (یوحنا 13: 23)، " جیسے کہ یوحنا ۔

سوال: یسوع نے اپنی ماں سے کیا کہا

؟______________________________

یسوع نے یوحنا سے کیا کہا

؟______________________________

مشق:

1- صلیب کے قریب کون جمع تھے (25 آیت)؟______________________________

____

2- یسوع نے کس کو دیکھا (26 آیت)؟______________________________

3- ساتھ کون کھڑا تھا (26 ہی آیت)؟______________________________

4- یسوع ماں کو بیٹے اور بیٹے کو ماں کے لیے تبدیل کرتا ہے ۔ پھر ہمیں 27 ہی آیت میں کیا بتایا گیا ہے

؟______________________________

____

حصہ4

غور و خوص :

1- یسوع موت کے بہت قریب ہے ۔ وہ ناقابلِ برداشت درد کو برداشت کر رہا ہے ۔ اور پھر وہ اپنی ماں کو جو بہت ممکنہ طور پر اپنے مرنے والے بیٹے کے قریب کھڑی ہے ۔ یسوع نے غور کیا کہ یوحنا پاس میں ہی کھڑا تھا ۔ ہمارا دل مریم کی طرف جاتا ہے ۔ ایک ماں نرمی سے اپنے بیٹے کے سر کو جھلاتی ہے اور خون اُس کے منہ سے ٹپکتا ہے ۔ ماں بید سے مارے جانے والے بدن کو راحت دینا چاہتی ہے اور اپنے بیٹے کے درد اور اذیت کو خود لینا چاہتی ہے ۔ لیکن یسوع وہاں صلیب پر لٹکا ہوا ہے ۔ مریم نے شدید جانکنی کو برداشت کیا ۔ لوقا 2: 35 میں شعمون نے مریم کو بتایا تھا جب وہ اور یوسف نے یسوع کو ہیکل میں پیش کیا تھا کہ ______________________________

2- ہمیں بتایا گیا ہے کہ یسوع نے اپنی ماں اور دوست کو دیکھا ۔ یسوع کی آنکھوں نے اُنہیں دیکھا اور وہ اُن کے لیے رحم اور ترس کے ساتھ بھر گیا تھا ۔

الف- متی 9: 36 میں یسوع نے دیکھا ____________ وہ

____________ اُن پر ____________ کیونکہ وہ

____________ اور ____________

جیسے____________ بغیر

____

ب- متی 14: 13- 14 میں ہم سیکھتے ہیں کہ یسوع خاموشی کے ساتھ اپنے آپ کو جدا کرتا ہے ، اُس تنہا جگہ پر --- لیکن جب وہ جھیل کی دوسری جانب اپنے آپ کو اُتارتا ہے اُس نے ہجوم دیکھا اور اپنی ضرورت کے لیے ایک طرف ہو گیا ۔ اُس کی

____________ کیونکہ لوگ یسوع کو ____________

ج- رحم اُس کا جوہر ہے جو خدا ہے ۔ خروج 34: 6 میں خدا اپنے بارے کیا کہتا ہے ، " خداوند

____

____

اور خروج 22: 27 بی آیت میں وہ اپنے بارے مزید کیا کہتا ہے

؟____________

د- یسوع سے ہم سیکھتے ہیں کہ رحم کسی کے اندرونی کردار سے پھوٹتا ہے اور یہ بیرونی حالات سے نہیں آتا ۔ یسوع مدد نہیں کر سکتا تھا بلکہ رحیم بن سکتا تھا ۔ یہی ہے جو وہ ہے ۔ ایسا کہا گیا ہے کہ ، یہ ابھی تک ہے بس کر دینے والا خیال تھا کہ یسوع کو اپنی ماں اور دوست کے بارے سوچنا اور خیال کرنا تھا وہ بھی اُس لمحے جب وہ مر رہا تھا ۔ اب یہ وہ مثال ہے جو وہ ہمیں دیتا ہے ۔

استدعا: ہمیں مقدس پولس کی جانب سے حوصلہ افزائی دی جاتی ہے کہ ہمیں بھی ، خدا کے لوگوں کے لیے رحم کرنے والے بننا چاہیے ۔ ہمیں کلسیوں 3: 12 میں خدا کے عزیز لوگوں کے طور پر کیا کرنے کی ہمت دی گئی ہے ۔

اپنے ساتھ ____________

____

____

اور____________

____

یاد دہانی : کلسیوں 3: 12 نیا اقتباس ہے جس کو یاد کرنے کے لیے آپ کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے ۔ ہمیں اُس کی صورت کو یاد دلایا جاتا ہے جس پر ہمیں پید ا کیا گیا تھا (پیدائش 1: 27)، ایسی صورت جسے وہ دُنیا پر منعکس کرنے کے لیے ہمیں اِس قابل بناتا ہے ۔ یسوع نے رحم اور ترس کے ساتھ غور کیا اور لوگوں کو دیکھا جو غمزدہ اور بہت کرب اور جانکنی میں تھے ۔ اُن پر رحمانہ طور پر غور کرتے ہوئے اُس نے ہر ایک کو محبت کے ساتھ اُن کی خدمت کرنے کے معاملے میں اپنے ذاتی حالات و واقعیات کو ایک طرف رکھا ۔ دوبارہ ، وہ ہمیں مثال دیتا ہے کہ ہمیں اُس کے نقش قدم پر چلنا چاہیے (1 پطرس 2: 21)۔

سوال: میری زندگی کیسی دکھائی دے گی اگر میں اُن کی پرواہ کرنے کے لیے اپنے حالات کو ایک طرف رکھتا ہوں اُن کے لیے رحم کو دکھاتے ہوئے ؟____________________

____

دعا: رحم کرنا یسوع ، خدا کے اکلوتے بیٹے کی نمایاں صفت ہے ۔ خداوند سے درخواست کیجیے کہ وہ آپ کو رحم کے ساتھ آ پ کو طاقت بخشے ۔ اُس سے درخواست کیجیے کہ وہ آپ کے دل میں دوسروں کے لیے رحم پیدا کرے ۔ اُس سے درخواست کیجیے کہ وہ آپ کو دوسروں کے لیے اُن کی ضرورت کے وقت کام کرنے کے قابل بنائے ۔________________________

____

____

سبق نمبر 2

اے میرے خداوند،اے میرے خدا

چاروں اناجیل میں سے تلاوتیں ۔ ترک کیا ہوا

سبق نمبر 2 پر نظر ثانی

نظر ثانی 11

تعارف 12

سبق نمبر 2 : مرقس 1:11-11

یسوع، ترک کیا ہوا بیٹا 13

ٹیلیسٹائی ! تمام ہوا ! 15

یسوع کا دفن کیا جانا 16

اُس دن پر غور و خوص 17

قبر میں مہر کیا گیا 18

اے میرے خداوند ، اے میرے خدا

تعارف

یسوع کے لیے اپنے باپ کی مکمل دست برداری سے بڑھ کر کوئی دکھ نہیں تھا ۔ خدا کا قہر حتمی طور پر اپنے بیٹے پر انڈیلا گیا تھا جب یسوع چِلایا ، " اے میرے خداوند ، اے میرے خدا، تُو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا ؟" یہ الفاظ استثناء میں اسرائیلیوں کے لیے خدا کے الفاظ کی سمجھ کی نئی گہرائی اور داد رسی کو مہیا کرتے ہیں ۔ " میں تُم کو کبھی نہ چھوڑوں کا نہ تم سے دستبردار ہونگا ۔ " اور یسوع کے آسمان پر اُٹھائے جانے سے پہلے اپنے شاگردوں کے لیے الفاظ ، " میں زمانہ کے آخر تک ، ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں ۔ " جو یسوع نے برداشت کیا ، اُس نے ایسا میرے لیے کیا ! کیونکہ اُس نے کیا میں کبھی خدا کی محبت سے الگ نہیں ہو نگا جو کہ یسوع مسیح میں میری ہے (رومیوں 8 : 38- 39)۔

صلیب پر مزید تین گھنٹے -- ہر طرف خاموشی ہے ۔ دیکھنے والوں کا ہجوم بکھرنا شروع ہو چُکا ہے ۔ لوگ فسح کے لیے یروشلیم میں اپنی راہ پر چل پڑے ہیں اور وہ جو صلیب کے پاس سے گزر رہے ہیں اُنہوننے اپنی آنکھیں ایک اور بدنام مجرم ، خدا کے بے داغ برہ پر لگا رہی ہیں ، جو اپنی آخری سانسیں لے رہا ہے ۔

دھیان سے سُنیے ۔ اگر آپ سفر کرتے ہوئے ، ایک لمحے کے لیے رکتے ہیں ۔ وہ پانی کے لیے پوچھ رہا ہے ۔ یہ ایسے دکھائی دیتا ہے کہ اُس کے پاس کچھ ہے جسے وہ کہنا چاہتا ہے ---

سبق نمبر 2

حصہ 1

تعارف: ہمیں مرقس 15: 33 میں بتایا گیا ہے کہ دوپہر کے قریب ________________ گھڑی ، جب وہاں ہر ________________ اندھیرا چھا گیا ۔ یہ اندھیرا ________________ گھڑی تک قائم رہا ، یا تین بجے تک ۔ اگر یسوع نے اِن گھڑیوں کے دوران بات کی تو اِسے اناجیل میں قلمبند نہیں کیا گیا ۔ اگرچہ یہ دوپہر کا وقت تھا ، یہ بھر پور اندھیرے والی گھڑی تھی ۔ لوقا 23: 45 اے ہمیں کیا بتاتا ہے ؟________________-
____

____

اسائنمنٹ: پڑھیے مرقس 15: 33- 34- "---اور یسوع اُونچی آواز میں چِلایا ، "
____
________________"

اِس کا مطلب ،
"________________"

غور و خوص:

1- اب یہ نویں گھڑی تھی ۔ یسوع ہمارے گناہوں کا تجربہ اجر کے لیے ، خدا کی عدم موجودگی کے ساتھ کر رہا ہے ۔ وہ گناہ کی مکمل ادائیگی کر رہا ہے ۔ وہ ہمارے لیے جہنم میں سے گزر رہا ہے ۔ خدا باپ اُسے چھوڑ چُکا ، اور اُس سے دستبردار ہو چُکا ہے ۔

2- ہم کبھی مکمل طور پر ترک نہیں کیے گئے - پوری بائبل میں یہاں اقتباسات ہیں جو ہمیں یقین دلاتے ہیں کہ وہ ہمیں کبھی نہیں چھوڑے گا نہ دست بردار ہو گا - خدا ہمیں اِن اقتباسات میں کیا کہتا ہے ؟
الف- زبور 27: 9- 10

____

ب- زبور 37: 27- 28 بی

____

ج- یرمیاہ 14: 9 بی

____

د- عبرانیوں 13: 5 بی

____

3- زندگی بہت کٹھن ہو سکتی ہے - مثال کے طور پر ، کچھ لوگ شادی کو " زندہ جہنم" کہتے ہیں - دوسرے زندگی کو " جہنم میں جانے کا ذریعہ " کہتے ہیں - تجربات جو زندگی حاصل کرتی ہے وہ ہولناک بن سکتے ہیں اور سوالات پوچھے جا سکتے ہیں ، " اِس سب میں خدا کہاں تھا؟" اذیت جسے کوئی برداشت کرتا ہے وہ مکمل طور پر نا راست ہو سکتی ہے - گناہ ہی صرف زندگی کی ہوس پرستی کی وضاحت ہے - آپ کے خیالات :

____

____

4- یسوع جس چیز کا صلیب پر تجربہ کر رہا تھا اُس کا ادراک کرنا مشکل ہے کیونکہ وہ گناہ پر خداکے قہر کا تجربہ کر رہا تھا - یسوع نے اپنے آپ کو دُنیا کے گناہ کے طور پر دیکھا - کوئی اُس کے لیے اِسے برداشت نہیں کر سکتا تھا - کوئی اُس کی مدد نہیں کر سکتا تھا جیسے اُس نے اذیت برداشت کی اور مرا - کوئی اُس کی جگہ نہیں لے سکتا - اُسے اکیلے ہی ہمارے لیے اِس سب کو برداشت کرنا تھا - ہم سوچ سکتے ہیں کہ چھوڑ دیے جانے کا مطلب یہ ہے کہ خدا نے ہماری دعاوں کا جواب نہیں دیا جب ہم اُس سے ویسا کرنے کی بھیک مانگتے ہیں - ہم سوچ سکتے ہیں کہ خدا سے ترک کیے جانے کا مطلب ہے کہ ہمارے عزیز وں کو نہیں مرنا چاہیے جب تک کہ ہم ایسا نہیں کہتے ، اور اگر وہ مرتے ہیں ، تو ہم سوچتے ہیں کہ خدا ہم سے دستبردار ہو چُکا ہے - ہم سوچ سکتے ہیں کہ خدا سے دستبردار ہونے کا مطلب یہ ہے کہ ہم نوکری حاصل نہیں کر سکتے ، یا بچے پیدا نہیں کر سکتے ، یا صحت حاصل نہیں کر سکتے جس کی ہم نے اُمیدکی تھی - جب یسوع چِلاتا ہے ، وہ باپ کی محبت کے لیے ایک ترک کیے ہوئے کے طور پر چِلاتا ہے اور اب اُس کے قہر کو ، گناہ کے لیے اُس کے غصب کو برداشت کرتا ہے - اُس کا دُکھ برداشت کرنا اور مرنا گناہ اور ابلیس کی وجہ سے ہے - کیونک گناہ ساری مخلوق میں سرایت کر گیا تھا جس میں آپ اور میں بھی شامل ہوں ، لہٰذا ساری مخلوقات کو مرنا ہے -
5- آپ سٹڈی خدا کا منصوبہ ، ہمارا انتخاب کو یاد کر سکتے ہیں ، کہانی جو پیدائش 1: 11 کی ہے ، جب ابلیس نے آدم اور حوا کو خدا اور اُس کے کلام کے خلاف بغاوت کرنے کے لیے دھوکہ دیا - اِس بغاوت نے خدا اور ہمارے مابین تعلق کو توڑ دیا جسے ہم دوبارہ قائم کرنے کے قابل نہ تھے - ایسا صرف خدا کی قدرت سے ہی انجام پا سکتا تھا - ہم اذیت اور موت کے مستحق تھے لیکن وہ ہمارے لیے زندگی اور نجات چاہتا تھا - یسوع کا یہ کام اُس میں اپنے آپ کو لینے کا عمل ہے جس کے ہم مستحق تھے - ہماری موت کی بجائے خدا نے اپنے بیٹے یسوع کو ہماری جگہ ہمارے واسطے مرنے کے لیے بھیج دیا - مندرجہ ذیل اقتباس اِسے بہتر طور پر بیان کرتا ہے : " گناہ کی مزدوری ____________ لیکن ، خدا میں ابدی زندگی ____________________
____________ ہماری ____________________(رومیوں 6:
23)-"
آپ کے نظریات :

____

____

6- اِس پر غور کرنا دلچسپ ہے کہ سردار کاہنوں اور اُن کے افسران کے مزید کچھ نہیں کہاگیا - کیا اُنہوں نے مصلوب کیےجانے کی جگہ کو چھوڑ دیا تھاَ؟ کیا اُنہوں نے وہ مکمل کر لیا تھا جو اُنہوں کرنے کے لیے ترتیب دیا تھا ؟ کیا اُنہوں نے سوچا کہ ایک مرتبہ یسوع مصلو ب ہوگیا تو وہ اُس کی بے عزتی کرنا ختم کر دیں گے اِس طرح و ہ چھوڑ سکتے تھے ؟ آخر کار ، اُس کی موت

گھنٹوں ، یہاں تک دنوں کو لے سکتی تھی ۔ صرف ایک جگہ جہاں ہم اُن کے بارے دوبارہ سُنتے ہیں وہ یہ ہے جب اُنہوں نے پیلاطس کو شکایت کی کہ جو اُس نے کتبے پر لکھا تھا اُسے صلیب پرمضبوطی سے باندھا گیا تھا ۔ اِس نوٹ کو لوگوں کو یسوع کی سزاوں کو بتانا تھا ۔ یہ اِس طرح پڑھا گیا ، " یسوع ناصری یہودیوں کا بادشاہ ۔" احتجاج کرنے والوں نے اُس کے لیے اصرار کیا جو پیلاطس نے اِس کی بجائے لکھا تھا (یوحنا 19:
21)____

یہودی سردار اِس سچائی کو مسخ کرنا چاہتے تھےلیکن اب پیلاطس کو اِسے ہی کافی طور پر رکھنا تھا ۔ وہ غالباً اپنے آپ سے یسوع کی آزمائش پر اپنے طاقت اور اختیار کی ناکامی سے متنفر تھا ۔ اُن کی مانگ کے جواب میں پیلاطس کا کیا جوابتھا (22 آیت)؟____

____

حصہ 2

تعارف: یہ نویں گھڑی تھی ۔ یسوع اپنی روح کو اپنے باپ کے حوالے کرنے والا تھا ۔ اُس کا کام مکمل ہو گیا تھا لیکن یسوع کو مرنے سے پہلے کچھ کہنا تھا۔

اسائنمنٹ: پڑھیے یوحنا 19: 28- 30

مشق:

1- یوحنا 13: 1 میں ہم پڑھتے ہیں کہ یسوع اُس وقت کو جانتا تھا جو اِس دُنیا کو چھوڑنے کے لیے اُس کے لیے آنا تھا ۔ یسوع کیا جانتا تھا (28اے آیت)؟

____

2- ہر چیز مکمل تھی ۔ اُس نے وہ کام مکمل کر لیا تھا جو اُس کے باپ نے اُسے کرنے کے لیے بھیجا تھا ۔ بہر حال، کلام کو اپنی کلیت کے ساتھ پورا ہونا تھا ۔ پس یسوع کیا کہتا ہے
؟____

3- بغیر کسی شک کے ، یسوع کو پانی کی ضرورت تھی ۔ اُس کے پاس نو گھڑیوں سے پینے کے لیے کچھ نہیں تھا ۔ کوئی ایک بمشکل ایسا کہہ سکتا ہے جب اُس کا منہ خُشک ہو ۔ یسوع نے کہا ، " میں پیاسا ہوں۔ " اُس کے پاس کہنے کے لیے ایک اور لفظ تھا جسے وہ چاہتا تھا کہ ساری دُنیا سُنے ۔ اس کے سوکھے ہوئے منہ نے اُس مے کے صوفے کو حاصل کیا جسے یسوع کے منہ سے ایک لکڑی کے ساتھ لگا کر دیا گیا تھا ۔ یسوع نے اُس کو چکھنے کے بعد کیا کہا (30 آیت)؟____

4- یونانی میں اِس جملے کا ایک لفظ میں ترجمہ کیا گیا ہے : ٹیٹکسٹائی ۔ یہ زمانہ اشارہ کرتا ہے کہ یہ ہو چُکا ہے ، مکمل ہو گیا ہے ، ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ختم ہو گیا ۔ ہماری نجات کے لیے کسی اور چیز کو کرنے کی ضرورت نہیں ہو سکتی۔ ٹیٹکسٹائی!

5- یسوع ہر ایک سے چاہتا تھا کہ وہ سُنیں جو وہ اُن سے کہتا تھا " ٹیٹکسٹائی"! نا صرف عورتیں ، نہ صرف وہ جو وہاں اکٹھے تھے ، نا صرف سپاہی ، بلکہ پیلاطس، حناہ اور کائفا ، سردار کاہن اور یہودی حکمران بھی سُنیں ۔ وہ اپنے شاگردوں سے چاہتا تھا کہ وہ سُنیں جہاں کہیں وہ تھے اور سامر ی اور غیر قومیں ہر جگہ وہ سب سُنیں ۔ وہ دور و نزدیک ، پوری دُنیا میں ہر ایک سے چاہتا تھا کہ وہ سُنیں ، ٹیٹکسٹائی" ! اور ، وہ آپ کو اور مجھے چاہتا تھا ، ہمارے ہمسایے اور دوست ، ہمارے ساتھ کام کرنے والے اور حکومتیں اُسے ایسا کہتے سُنیں، " ٹیٹکسٹائی!"

6- اور اگلے لمحے ہم اُسے ایسا کہتے ہوئے سُنتے ہیں (لوقا 23: 46)،
"______________________________________

____

7- یسوع کو ہیرودیس کے حوالہ کیا گیا ، پھر پیلاطس کے ، ہجوم اور دوسروں کے حوالے کیا گیا - اب وہ اپنے آپ کو اپنے باپ کے حوالے اِن الفاظ کے ساتھ کرتا ہے کہ ، " تیرے ______________میں اپنی روح سونپتا ہوں -" اور یسوع نے آخری سانس لی - اُس نے اپنا سر جھکایا اور جان دے سی - انجیل کے مصنفین ایسا نہ کہنے کے لیے محتاط تھے کہ یسوع مر گیا جیسے کہ وہ گناہ ، موت اور ابلیس کا شکار تھا - اِس کی بجائے یسوع چاہتا تھا کہ ہم سمجھیں اُس نے اپنے آپ کو حوالہ کیا ، اپنی روح اور اُس سب پر جو وہ تھا اُس کو حوالہ کر دیا جس کا راستی سے انصاف ہوتا ہے(1 پطرس 2: 23 بی)- دوبارہ ، " اے باپ ، میں تیرے ______________ اپنی روح- "

غور و خوص : اپنے نظریات کو تحریر کیجیے جو آپ اُس کے الفاظ " تمام ہوا!""ٹیٹلسٹائی"! کا قیاس کرتے ہیں -

____

____

____

____

غور و خوص: اپنے خیالات کو تحریر کیجیے جیسے آہ قیاس کرتے ہیں جیسے وہ آپ سے چاہتا تھا کہ آپ اُسے ایسا کہتے ہوئے سُنیں :

____

____

____

<u>حصہ 3</u>

مشق: کچھ غیر معمولی اور معجزاتی چیزیں رونما ہوئیں جب یسوع مرا-

1- متی 27: 51- 52 نے ہمیں کیا بتایا تھا ؟

الف- ______________________________________

ب- ______________________________________

ج- ______________________________________

د- ______________________________________

ڑ- ______________________________________

2- اُن مذاق اُڑانے والوں اور اُس کے ساتھ نگرانی کرنے والوں کے بارے میں کیا ہے ؟ اُنہیں اُس سب کے بارے کیا کہنا تھا جو اُنہوں نے دیکھا اور سنا تھا؟

(متی 27: 54، لوقا 23:

47)؟______________________________________

3- عورتوں کا جواب کیا تھا (55
آیت)؟____

4- دیکھنے والوں کا کیا جواب تھا (لوقا 23:
48)____

5- وہ دن جب یسوع مرا وہ تیاری کا دن تھا ۔ اگلا دن خاص سبت کا تھا ۔ سبت کے متعلق یہودیوں کے لیے کیا اہم تھا (یوحنا 19:
31)؟________________________

6- پیلاطوس نے سپاہیوں کو کیا کرنے کی مانگ کی (32
آیت)؟____

7- سپاہیوں نے یسوع کے بدن بارے کیا کیا (33
آیت)؟____

8- یہ سوال کہ آیا کہ یسوع درحقیقت مر گیا یا نہیں تکراری تھا ۔ 34 آیت میں ہمیں بتایا گیا ہے کہ جب سپاہی نے یسو ع کی پسلی کو چھیدا تو " پانی اور خون بہہ نکلا"۔ موت پر پانی اور خون کی ظاہریت دل کے چوگرد علیحدگی کو دیتا ہے ۔
آیت 35 کے مطابق ، کس نے ایسا ہوتے دیکھا ؟ آپ کیسے جانتے ہیں
؟____

9- کس نے یسوع کے بدن کے لیے پوچھا (38
آیت)؟____

10- ہمیں یوسف کے بارےمیں کیا بتایا گیا تھا (38 آیت، لوقا 23: 50-
51)؟__________________________________

11- کون اُس کے ساتھ تھا ؟ آپ ایک رات نیکودیمس کی یسوع کے ساتھ ملاقات کے بارے کیا یاد کرتے ہیں (یوحنا 3)؟ اُس نے یسوع سے کیا پوچھا تھا ؟

12- نیکودیمس اپنے ساتھ کس کو لایا تھا (39
آیت)؟____

13- اِن آدمیوں نے کیا کرنے کو ترتیب دیا (40
آیت)؟____

14- آدمی جلدی میں تھے ۔ یہ یہودی تیاری کا دن تھا ۔ قبر کہاں واقع تھی (41-
42آیت)؟__________________________________

15- قبر کے بارے کیا خاص تھا (41
آیت)؟____

16- آپ متی 15: 43- 45 سے کیا نئی معلومات سیکھتے ہیں ؟____

____

17- وہ کون تھے جو فاصلے سے دیکھ رہے تھے؟____

____

حصہ 4

غور و خوص:

1- کیا آپ حیران ہوتے ہیں کہ اِن کرداروں میں سے کونسا آپ پر جچتا ہے ؟ آپ اپنے آپ کو کہاں دیکھتے ہیں ؟ نقل اُتارنے والا اِس سب کچھ کے رونما ہونے سے ساکت ہو گیا تھا ۔ عورتیں دور کھڑی دیکھ رہی تھیں ۔ شاگرد ماسوائے یوحنا کے وہاں کہیں بھی نہیں تھے ۔ یوسف آرامتی بہادری سے پیلاطس سے یسوع کی لاش کے لیے پوچھ رہا تھا ۔ نیکودیمس نے یسوع کی لاش کو کپڑے سے لپیٹ کر قبر میں رکھنے کے لیے مدد کی ، صاف کتانی کپڑے میں ۔ اور مریم مگدلینی اپنے دوست کے کھو جانے سے غم میں نڈھال تھی اوروہ قبر کو چھوڑنا نہیں چاہتی تھی اور دیکھا کہ کیسے اُس کے بدن کو اِس میں رکھا گیا تھا اور پھر گھر چلی گئی اور عطر اور خوشبوئیں تیار کیں ۔ آپ کے نظریات : ____

____

2- ہجوم کے ساتھ بد خصالتی جا چُکے تھے ۔ کوئی بھی مزید چِلا نہیں رہا تھا یا تحقیری رائے نہیں دے رہا تھا ۔ یہ سب تینوں مصلوب کیے جانے والے آدمی اب مردہ تھے ۔ نظارہ اب ختم ہو چُکا تھا ۔ یوسف اور نیکودیمس نے یسوع کی لاش کو صلیب سے آرام سے نیچے اُتارا ۔ اُس کے بدن سے خون بہہ گیا تھا اور خُشک خون سے سخت ہو گیا تھا ۔ اب خاموشی ہے ۔ ہر کوئی سبت کی تیاری کے لیے گھر جا چُکا تھا ۔ آپ کے نظریات :

____

____

3- سہ پہر کے وقت یسوع کی موت سلامتی لائی ۔ ہر چیز خاموش تھی ، اُس کی آزمائش ختم ہو چُکی تھی ۔ نا صرف مصلوب کیے جانے والی پہاڑی پر خاموشی تھی بلکہ قبر میں بھی ، بلکہ اُس کے پیروکاروں کی زندگیوں میں اور دلوں میں خاموشی چھا گئی ۔ یا ، کیا یہ خاموشی یا سلامتی تھی ؟ کیا رونما ہوا تھا ؟ کوئی یقین نہیں کر سکتا کہ وہ ایک جس کی تعریف کے لیے وہ ایک ہفتہ پہلے شور مچا رہے تھے وہ اب مردہ تھا اور قبر میں دفن تھا ۔ اُن کی دُنیا درہم برہم ہو چُکی تھی ۔ اُن کا اُستاد ، راہنما ، مالک ، آقا مردہ تھا ۔ کوئی اِس کا یقین نہیں کر سکتا ۔ ہر کھو چُکی تھی ، یا کیا وہ تھے ؟ مذاق اُڑانے والے اور محافظ سپاہی دوسرے خیال رکھتے تھے ۔ اُنہوں نے متی 27: 54 میں کیا کہا ؟____

____

آپ کے نظریات:

____

____

حصہ 5

مشق:

1- سردار کاہن اور فریسی متاسف تھے لہٰذا اُنہوں نے اپنی فکر کو

__________________________(متی 27: 62)-

الف- یسوع کو بیان کرنے کے لیے اُنہوں نے کونسا لفظ استعمال کیا (63 آیت)؟__________________________

ب- یسوع نے کیا کہا تھا جو کہ اُن کے لیے فکر تھی (63بی آیت)؟__________________________

____

ج- اُن کی درخواست کیا تھی (64 آیت)؟__________________________

د- وہ کس چیز کے رونما ہونے سے خوفزدہ تھے (64بی آیت)؟__________________________

2- پیلاطس کا کیا حکم تھا (65 آیت)؟__________________________

3- نگہبانوں نے کرنے کے لیے کیا کیا (66 آیت)؟__________________________

____

پیلاطس کے نقطہ نظر سے ہر چیز محفوظ تھی - سردار کاہن اور دوسرے عہدیدار اپنی طرف سے بہتر انتظام کر چُکے تھے جو وہ کر سکتے تھے اور اب وہ سبت کے لیے تیار تھے - قبر کو لغوی طور پر مہر کے ساتھ بند کیا گیا تھا ! نگہبان تعینات تھے -

استدعا: کچھ سوچنے کے لیے ---- کا میں زیادہ محفوظ اور آرام سے ہوں جب یسوع کو قبر میں بند کر کے مہر کیا گیا تھا اُس کی نسبت جب وہ زندہ اور آزاد تھا ، لوگوں کو تعلیم دے رہا تھا ، اور خدمت کر رہا تھا اور مجھے اپنی پیروی کرنے کے لیے بُلا رہا تھا ؟__________________________

____

یاد دہانی : آپ اِسے ایک چیلنج کے طور پر قیاس کر سکتے ہیں لیکن آ پ کو وقت لینے اور یسوع کے سات کلمات کو انفرادی طور پر انڈکس کارڈز پر لکھنے کے لیے حوصلہ افزائی کی جاتی ہے اور اُن ایک یا دو جملوں کو لکھنے کے لیے جو آپ کو سبق 5کی تعلیم کی یاد دلاتے ہیں - واپس جانے اور اپنی یاد داشت کو تازہ کرنے سے خوفزدہ نہ ہوں -

1- اےباپ ، __________________________

2- آج__________________________

3- عزیز عورت ،

____

4- میرے خدا،

____

5- میں ،

6- یہ ،

ٹیٹیلسٹائی!

7، اے باپ

دعا: جب آپ دعا کرتے ہیں ، یسوع کی اِن گزارشات کو شامل کیجیے ۔ مثال کے طور پر، اپنے باپ سے درخواست کیجیے کہ وہ اُن کو معاف فرمائے جو آپ کے دُشمن ہیں ۔ کسی کو یسوع سے ملانے کے لیے بہادری کے ساتھ پوچھیے تاکہ وہ بھی ، اُن الفاظ کو سُن سکیں کہ وہ یسوع کے ساتھ جنت میں ہونگے ۔ خداوند کا اُن کے لیے شکریہ جو آپ کے بہت عزیز ہیں اور اُس سے اُن کی حفاظت کے لیے درخواست کیجیے ۔ یسوع کا شکریہ ادا کیجیے کہ اُس نے خواہاں طورپر اکیلے اِسے برداشت کیا یہ یقین رکھتے ہوئے کہ وہ آپ کو کبھی چھوڑے گا نہیں اور نہ ہی دستبردار ہوگا ۔ اُس کے ساتھ اپنے راست تعلق کے لیے بھوک وپیاس کو بڑھانے کے لیے اُس کا شکریہ کیجیے ، کہ آپ ہمیشہ اُس کے لیے ، زندگی کے پانی کے لیے ، اور اُس کے زندگی بخش کلام کے لیے شکریہ اداکرتے ہیں ۔ نجات کے کام کو ختم کرنے کے لیے اُس کا شکریہ ادا کیجیے اور اُس چِلانے کے لیے جو اُس نے صلیب پر سے کہا تھا " ٹیلیسٹائی " تاکہ آپ اِسے سُن سکیں ۔ اور ، آخر کار ، باپ کے باہنوں میں آرام کو جو آپ کو گھر میں خوش آمدید کہتا ہے ۔ زندگی کے مشکل حصے اُ س کے لیے وقف کریں ،تعلقات، مشکل کام کا ماحول جو لگاتار آپ کو دھوکہ دینا چاہتا ہے ۔ وہ بننے کے لیے یسوع کا شکریہ ادا کریں جو اُس نے کہا تھا کہ وہ تھا ، اسرائیل کا بادشاہ !

سبق نمبر 3

جاو اور بتاو!

چاروں اناجیل میں سے تلاوتیں ۔ وہ جی اُٹھا ہے !

سبق نمبر 3 پر نظر ثانی

نظر ثانی 21
تعارف 22

سبق نمبر 3: چاروں اناجیل میں سے تلاوتیں
قیامتی بھونچال 23
آو اور دیکھو 24
قیامت پر غور 24
خوف نہ کرو 26
معافی 27
جاو اور بتاو 27

جاو اور بتاو!

تعارف

صلیب کی جانکنی ختم ہو چُکی ہے ۔ فسح ختم ہو چُکی ہے ۔ یہ ہفتے کا پہلا دن تھا ۔ نگہبان قبر پر اپنی ڈیوٹی کر رہے تھے ۔ وہ آدمی جو اپنے آپ کو یہودیوں کا بادشاہ کہتا تھامردہ تھا ۔ دو دن آخر کار پورے ہو چُکے تھے ۔ یروشلیم میں ایک مرتبہ پھر خاموشی تھی ۔ یا ایسے دکھائی دیتا تھا ۔ کم از کم یہی تھا جو پیلاطس ، کائفا، حناہ اور ایلڈروں نے سوچا تھا ۔ وہ ایک جس کی وجہ سے لوگوں میں خلل تھا وہ مزید نہیں تھا ۔

بہت سے موضوعات سبق 3 میں دوبار ہ رونما ہوتے ہیں ۔ اُن کو دیکھیے ۔ فرشتے کی دعوت اور حکم کا قیاس کیجیے ۔ اُسے قریب سے سُنیے جو یسوع عورت کو کہتا ہے ۔ یسوع کے جی اُٹھنے کے لیے اپنے جوابات کا ادراک کیجیے ۔ کیا میری زندگی میں اُس کے جی اُٹھنے کی ابتدا ہو چُکی ہے؟ میرے لیے اُس کا دعوت نامہ کیا ہے ؟ وہ مجھے کیا کرنے کی پیشکش اور طاقت بخشتا ہے؟

جلدی سے ، جاو اور بتاو ! وہ جی اُٹھا ہے ، اُس نے ایسا کہا !

سبق نمبر 3

حصہ 1

تعارف: سبت کا دن آ گیا ۔ یہودیوں کے لیے ہفتے کا یہ دن عبادت اور آرام کا دن تھا ۔ ہم محض تصور کر سکتے ہیں اُس دن گفتگو کا مرکز یہ تھا جو یروشلیم میں ایک دن پہلے رونما ہوا تھا ۔ یسوع مصلوب ہوا اور مر گیا تھا ! کچھ کے لیے اِس پر یقین کرنا مشکل تھا اور اُن کا غم اُن پر غالب آیا ۔ کچھ کے لیے یہ چھٹکار ہ تھا اُس سے ایک جو اپنے آپ کو یہودیوں کا بادشاہ اور خدا کا بیٹا کہتا تھا وہ آخر کار مردہ ہے ۔ اور کچھ جو یسوع کے قریبی دوست اور ساتھی تھے ، کیونکہ وہ خوفزدہ تھے اُنہیں اِس کے بعد مرنا تھا ، اُنہوں نے اپنے آپ کو کمروں میں بند کر لیا (یوحنا 20: 19)۔

اسائنمنٹ: پڑھیے متی 28: 1- 10 ۔ اِس کہانی کی اضافی تفصیلات کو مرقس 16: 1- 8 ، لوقا 24: 1- 10 ، اور یوحنا 20: 1- 9 میں قلمبند کیا گیا ہے ۔ آپ کو اِن چاروں کا مطالعہ کرنے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے ۔ ہر ایک مختلف تاکید رکھتا ہے ۔

مشق: متی 28: 1- 10

1- یہ ہفتے کا کونسا دن ہے (1 آیت)؟____

2- یہ دن کا کونسا وقت تھا ؟____

3- قبر پر کون آیا تھا ؟____

چاروں اناجیل کے مصنفین ذکر کرتے ہیں کہ مریم مگدلینی آئی تھی ۔ دو مریم یعقوب کی ماں کا ذکر کرتے ہیں اور ایک دوسری مریم کا حوالہ دیتا ہے ۔ ایک سلوم کا ذکر کرتا ہے اور ایک یونا ہ کا ذکر کرتا ہے ۔ مریم مگدلینی کے سوا ہم دوسری عورت کے بارے بہت کم جانتے ہیں ۔ ہم جانتے ہیں کہ اِن عورتوں نے یسوع کی پیروی کیتی تھی اور اُس کی ضرورتوں کی پرواہ کی تھ اور

اُس کے ساتھ رہیں جب وہ مرا (متی 27: 55- 56)۔ اب یہ الصبح تھی اور وہ لائے ________________ لہذا اُنہوں نے ________________ یسوع کے بدن کو (مرقس 16: 1)۔

4۔ کرقس اُن کے ذہنوں میں آنے والے بڑے سوال کے بارے کیا بتاتا ہے (3 آیت)؟________________

____

5۔ جیسے ہی وہ عورتیں قبر پر پہنچیں متی 28: 2 اے کے مطابق کیا رونما ہوا ؟________________

6۔ فرشتے نے کیا کیا (2بی آیت)؟________________

7۔ آیت 3 بتاتی ہے کہ فرشتہ کیسے دکھائی دیتا تھا :

____

8۔ نگہبانوں کے ساتھ کیا واقع ہوا (4 آیت)؟________________

____

9۔ فرشتے نے عورتوں سے کیا کہا؟

الف۔ آیت 5 اے: ________________

ب۔ آیت 5 بی: ________________

ج۔ آیت 6 اے : ________________

د۔ آیت 6 بی : ________________

10۔ اُنہیں آیت 7 اے میں کیا کرنے کی ہدایت کی گئی تھی ؟________________

11۔ شاگردوں کے لیے کیا پیغام تھا ؟________________

____

12۔ عورتوں کیا محسوس کر رہی تھیں جب اُنہوں نے قبر سے جلدی سے لوٹیں (8 آیت)؟________________

____

13۔ آیت 8 میں کونسے دو الفاظ اُن کی خوشی اور ضرورت کی سمجھ دیتے ہیں ؟________________

________________اور________________

-

14۔ اور وہ رستے میں کس سے ملیں (9 آیت)؟________________

15- "_________________"، اُس نے کہا ۔

وہ________________________________ اُسے ، اور اُسے دیکھو______________________________

اور____________________________________ اُسے۔ "

16- یسوع اُنہیں کیا بتایا (10 آیت)؟

الف۔____

ب۔ ____

ج۔____ (متی 28: 16)۔

حصہ 2

غور و خوص:

1- وہ ایک کونسا مشاہدہ ہے جسے آپ جی اُٹھنے کی کہانی کےبارے کرتے ہیں ؟____

____

آپ کے مشاہدے کےبارے کیا ہے جو آپ کی توجہ حاصل کرتا ہے ؟____

____

2- سبت کا دن یقیناً عورتوں کے لیے کٹھن تھا ۔ اِس دن کام کرنے کی اجازت نہیں تھی جس کا مطلب تھا کہ اُنہیں ہفتے کے پہلے دن تک انتظار کرنا تھا کہ وہ یسوع کو مناسب طور پر دفن کر سکیں ۔ یسوع کا کفن دفن چھٹے دن کے کام کو مکمل کرنے کے لیےجلدی میں کیا گیا تھا کیونکہ اِس کےبعد سبت کا آغاز ہونا تھا ۔ کوئی ایک اِن عورتوں کا قیاس کر سکتا ہے کہ وہ غم مینںڈھال تھیں ۔ کچھ ن اُس کی پیروی شمال کے جلیل سے یروشلیم تک پیروی کی تھی ۔ ایک منٹ ، وہ فسح کا کھانا اپنے شاگردوں کے ساتھ کھا رہا تھا اور اگلے منٹ ، یہ ایسے دکھائی دیتا ، کہ کچھ ناقابلِ یقین رونما وا ۔ وہ صلیب پر مردہ تھا ۔ اُس نے کیا غلط کیا تھا ؟ کیا چیز اِس اچانک جنونی پاگل پن کا سبب بنی ؟ ہر کوئی چِلا اور شور و غل کر رہا تھا۔ ہجوم بے قابو تھا ۔ پھر اچانک یہ سب ختم ہو گیا ۔ وہ مر گیا ۔ یہ اُس وقت ہوا جب غیر معمولی چیزیں رونما ہونا شروع ہوئیں ۔ ہیکل کا پردہ اوپر سے نیچے تک دو حصوں میں پھٹ گیا ۔ زمین ہل گئی اور پہاڑ پھٹ گئے ۔ قبریں کھل گئیں اور بہت سے مقدس لوگوں کے بدن جو مر گئےتھے زندگی کے لیے جی اُٹھے (متی 27: 51- 52)۔ اگر آپ وہاں ہوتے اور یسوع کے مرنے کو دیکھتے اور اب آپ اپنے گھر میں تھے اور سبت ختم ہو گیا تھا ، آپ کیا سوچتے ہیں کہ آپ کو کیا کرنا تھا ؟ آپ کے نظریات :

____

____

3۔ اچانک خدا اُس واقع کا آغاز کرتا ہے جس نے ہمیشہ کے لیے تاریخ کو بدل دیا ! فطرت نے جی اُٹھنے کا اعلان کیا ! ایک بڑے بھونچال نے زمین کو ہلا دیا ! متی ہی صرف وہ مصنف ہےجو بھونچال ، فرشتے کے آنے ، قبر پر جانے ، اور پتھر کو ہٹانے کی بات کرتا ہے ۔ کس نے بھونچال کو محسوس کیا ؟ دوسرے مصنفین کیا کہتے ہیں؟

الف۔ مرقس 16: 1-

4____

ب۔ لوقا 24: 1-

3____

ج۔ یوحنا 20:

1____

یہاں تک کہ متی نے فرشتے کے ظاہر ہونےکو بیان کیا ۔ اور جب یہ سب کچھ رونما ہوا ہمیں بتایا گیا ہے کہ نگہبان نہایت ڈر گئے و ہ دنگ رہ گئے " اور مردہ آدمیوں کی مانند بن گئے (4آیت)۔"آپ کے نظریات

:____

____

حصہ 3

غور و خوص (جاری):

1۔ فرشت پتھر پر بیٹھا تھا۔ کچھ مزاحیہ خیالات آپ کے ذہن میں آ سکتے ہیں جب آپ اِس کا قیا س کرتے ہیں ۔ فرشتے کووہاں قبر پر آنے والوں کے لیے پیش بینی کرنا تھی ۔ وہ کبھی ہونے والی سب سے بہترین خبر کو رکھتاتھا اور اُسے بہت زیادہ خوش ہونا اور دُنیا کو یہ اعلان کرنے کے لیے استحقاق محسوس کرنا تھا کہ یسوع مردوں میں سے جی اُٹھا تھا جیسے اُس نے کہا تھا کہ وہ کرے گا ۔ کوئی ایک حیران ہو سکتا ہے کہ اگر فرشتہ مسکرایا جب نگہبانوں کو دھچکا لگا اور وہ مردہ آدمیوں کی مانند زمین پر گر گئے تھے ۔ کا یہ آدمی وہ نہیں تھے جنہیں چُرانے والوں سے حفاظت کرنے کے لیے بھیجا گیا تھا ، جیسے کہ شاگردوں سے؟ ایک بڑا دھچکا ، فرشتہ ظاہر ہوا، پتھر کو لڑکایا اور وہ کسی بھی چیز کی حفاظت کرنے یا رکھنے کے لیے بے بس تھے جب وہ زمین پر لیٹے ہوئے تھے جیسے کہ وہ مردہ ہوں ۔ قبر کھلی تھی ، خالی ، ظاہر اور دیکھنے والوں کے لیے واضح طور پر تیار !

2۔ عورتوں کے لیے فرشتے کے پہلے الفاظ یہ تھے ، "_______________"۔ وہ جانتا تھا کہ عورتیں اپنے مصلوب ہوئے خداوند کے مردہ بدن کو ڈھونڈ نے آئی تھیں ۔ آخر کا ر ، ہ وہ سب کچھ تھا جس کے بارے وہ اُس وقت ست سوچ رہی تھیں جب اُسے یوسف اور نیکودیمس نے قبر میں رکھا تھا ۔ اب وہ درخشندہ روشنی کا سامنا کرتے ہیں ، کپڑے برف کی مانند سفید ، اور آواز جو کہتی ہے ، " خوف نہ کرو ۔" اور پھر فرشتہ ایسا کہنا جاری رکھتا ہے کہ بدن جسے وہ ڈھونڈ رہے تھے یہاں نہیں ہے ۔ آپ کا فوری ردِ عمل کیا ہونا تھا ؟ شاید یہ ایسا ہو ، " اچھا پھر ، کون اِسے لے گیا ؟" فرشتہ اُنہیں خوشخبری سُناتا ہے :" وہ یہاں نہیں ہے ، وہ جی اُٹھا ہے ، جیسے اُس نے کہا تھا ۔ "

3۔ فرشتے نے اُن عورتوں کو وہاں کھڑے ہی نہیں چھوڑ دیا تھا بلکہ اُنہیں اندر آنے اور اُس جگہ کو دیکھنے کی دعوت دی جہاں وہ لیٹا تھا ۔ پھر وہ عورتوں کو حکم دیتا ہے ۔ اُنہیں کیا کرنا تھا (7 آیت)؟____

4- شاگردوں کے لیے کیا پیغام تھا
؟____

____

اگرچہ شاگرد قبر پر جانے والے پہلے نہیں تھے ، فکر یہ تھی کہ وہ یسوع کے مردوں میں سے جی اُٹھنے کو جانتے تھے - " جلدی سے جاو اور اُس کے شاگردوں کو بتاو -" یہاں بےتابی تھی کہ انہوں نے اِس خوشخبری کو پایا !
5- لہٰذا عورتوں نے اِس ملے جلے جذبات کے ساتھ جلد ی سی - اگرچہ وہ کسی طرح خوفزدہ تھیں ، اُن کی خوشی نے اُنہیں دوڑنے اور شاگردوں کو بتانے کے لیے مجبور کیا - اور رستے میں ، وہ کس سے ملیں بلکہ خود زندہ خداوند یسوع مسیح سے - اُنہوں نے اُس کے پیروں کو چھوا - اُنہیں یہ جاننے کے لیے اُسے چھونے کی ضرورت تھی کہ وہ کوئی روح نہیں تھا بلکہ بدن اور خون تھا - اور پھر اُنہوں نے اُن سب کی مانند جواب دیا جنہوں نے اپنی زندگیوں میں زندہ خداوند کا تجربہ کیا تھا - اُنہوں نے اُس کی پرستش کی ! یسوع نے اُسے دہرایا جو اُنہوننے سُنا اور فرشتے نے کہا تھا ، " ڈرو مت"اور حکم نامہ وہی تھا ، " جاو اور میرے بھائیوں کوبتاو ..." یسوع نے اُس کی تصدیق کی جو اُنہیں فرشتے کی طرف سے بتایا گیا تھا ، جس کا اُنہوں نے قبر میں مشاہدہ کیا تھا ، اور اب جو اُنہوں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا اور اپنے ہاتھوں سے چھوا تھا - یسوع زندہ تھا اور مردوں میں سے جی اُٹھا تھا !

حصہ 4

استدعا: لیکن کونسی چیز اِسے تاریخی واقع سے بڑھ کر بناتی ہے جو دو ہزار سال قبل رونما ہوا تھا ؟ آج میرے اور میری زندگی کے لیے کونسی درخواست کی پیشکش ہوتی ہے ؟ آئیں دو چیزیں پر غور کرتے ہیں :
1- یسوع کا جی اُٹھنا ہر چیز کو جائز قرار دیتا ہے جو اُس نے اپنے بارے اور اُس تعلق کے بارے میں کہا تھا جسے خدا میرے ساتھ ایک کھوئے اور سزا یافتہ شخص کے طور پر چاہتا تھا - اُس نے ہمارے لیے باپ کے قابلِ دید دل کو بنایا اُس عظیم محبت کے لیے جسے کوئی نہیں رکھتا تھا ، پھر کسی نے اُس کی زندگی کواُس کے دوستوں کے لیے دے دیا (یوحنا 15: 13)- یقیناً ہر چیز جو یسوع نے کہی وہ سچ تھی - ہر چیز جو یسوع نے کہی زندگی اور نجات کی پیشکش کرتی ہے - ہر ایک جو اُس پر ایمان رکھتا ہے وہ ابدی زندگی پائے گا - یسوع نے یوحنا 14: 6 میں اپنے شاگردوں سے کہا ، " میں ______________
اور______________ اور ______________ کوئی نہیں
______________اِس کے لیے______________ ماسوائے ______________"
الف- اگر قیامت ہر چیز کی توثیق کرتی ہے ، تو پھر میرے لیے اِس کاکیا مطلب ہے جب میں یہ قیاس کرتا ہوں جو کچھ وہ اپنے بارے کہتا ہے ؟______________

____

____

ب- اگر قیامت ہر چیز کی توثیق کرتی ہے ، تو پھر میرے لیے اِس کاکیا مطلب ہے جب میں اپنے ساتھ اُس کے تعلق ، اُس کے ساتھ اپنے تعلق کا قیاس کرتا ہوں؟______

____

____

2- خدا نے اِس قیامت(جی اُٹھنے) میں اپنی الٰہی قدرت کو آشکارہ کیا -

الف۔ اُس نے یسوع کے مردوں میں سے جی اُٹھنے کا آغاز کیا ۔ بھونچال چھٹکارے کے لیے یسوع کے کام کی خدائی تصد یق کی الٰہی مہر کی مانند ہے ۔ یہ وہ مہر ہے جسے "معافی" کے طور پر پڑھا جاتا ہے ۔ یہ درحقیقت ختم ہو چُکی تھی ۔ یہاں نجات کے لیے مزید کسی چیز کی ضرورت نہ رہی تھی ۔ میں مزید گناہ کا غلام نہیں رہا ہوں ۔ خدا کی مہر جو اُس کی منظوری کے لیے تھی جو یسوع نے میری زندگی میں کرنے کا آغاز کیا تھا ۔ اُس کے معاف کرنے نے مجھے کیا بخشا ؟

1- یوحنا 8: 32-

361____

2- رومیوں 8: 1،

2____

3- 2 کرنتھیوں 3:

17____

4- گلتیوں 5: 1،

13____

آپ کے نظریات جیسے آپ زندگی کو غلام بمقابلہ زندگی جو آزاد ہے کے طور پر قیاس کرتے ہیں :

____

____

____

ب۔ اُس نے نا صرف قیامت کا آغاز کیا بلکہ وہ مجھے اندر آنے اور اپنے ساتھ اِس کا تجربہ کرنے کے لیے دعوت دیتا ہے ۔ فرشتے نے کہا ، " آو اور دیکھو ---" وہ مجھے وہ جگہ دکھاتا ہے جہاں مردہ بدن آرام کے لیے دفن کیا گیا تھا ۔ وہ مجھے وہ جگہ دکھاتا ہے جسے میرے مردہ بدن کےآخری آرام کی جگہ ہونی تھی وہ میر ے لئے نہیں مرا ۔ رومیوں 6: 6 کہتی ہے ، " کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ ہمارا پُرانا ______________ تھا ______________ اُس کے ساتھ --- " آیت 8 کہنا جاری رکھتی ہے ، " اب اگر ہم ______________ ساتھ ______________ ہم______________ تو ہم بھی______________ اُس کے ساتھ ۔ "

ج۔ یسوع کا جی اُٹھنا یہ بھی ثابت کرتا ہے کہ ہم زندہ خدا کو رکھتے ہیں جیسے یسوع نے کہا تھا ، " وہ مردوں کا نہیں بلکہ زندوں کا خدا ہے (متی 22: 32)-" دُنیا کے دیر تمام مذاہب یقین رکھتے ہیں کہ خدا ہی قادرِ مطلق ہے بلکہ ناقابلِ رسائی طاقت ہے ، " الٰہی طاقت"، یا خدا محض ایک فلسفہ ہے ، تاہم ، مردہ خدا ۔ مسیحی کے طور پر ، مسیح کی قیامت خدا کو محبت بھرے خدا کے طور پر موزوں قرار دیتی ہے جو ہر انسان کے ساتھ ذاتی تعلق رکھنے کی خواہش کرتا ہے ، پس زندہ خدا ۔ وہ مجھے اور آپ کو اُس کے ساتھ کھرے اور پیار بھرے تعلق کی پیشکش کرتا ہے ۔

د۔ یہاں اور خوشخبری ہے ۔ خدا نے مجھے زندہ رکھا مجھے یسوع کے ساتھ اُس کے مرنے اور جی اُٹھنے کے لیے مدعو کرتے ہوئے ۔ وہ مجھے اپنی قدرت کے ساتھ آگ لگاتا ہے جب میرے اندر رہتا اور میرے وسیلہ کام کرتا ہے ۔ فرشتے کا حکم جلدی سے جانے اور بتانے کا تھا ۔ یسوع کا حکم جانے اور بتانے کا تھا ۔ حکم تبدیل نہیں ہو اتھا ۔ مجھے جلدی سے جانا اور دوسروں کو بتانا ہے کہ وہ مردوں میں سے جی اُٹھا ہے ! اُس کا کلام سچا ہے ۔ وہ وہی ہے جو اُس نے کہا تھا کہ وہ ہے ۔ وہ ہمیں سچائی بتا چُکا ہے ۔ وہ ہمیں ہر ایک کو بتانے کے لیے اپنے مشن میں مدعو کر چُکا ہے جو اُس نے کیا تھا ۔ وہ مجھے دعوت دیتا ہے اور مجھے قوت بخشتا ہے طاقت اور قدرت کے ساتھ اپنے کلام کی آگ لگاتے ہوئے ۔ آخر کار ، یوحنا 10: 10 ہمیں بتاتی ہے کہ وہ اِس لیے آیا تاکہ ہم ______________ اور اِسے رکھیں______________ ۔

دعا: جیسا کہ آپ خدا پر غور کرتے ہیں اُس ایک کے طور پر جو یسوع کی موت اور جی اُٹھنے کے وسیلہ اپنے لا انتہا فضل کے وسیلہ سے آغاز کرتا ہے ، اُس ایک کے طور پر جو آپ کو اپنے مشن میں دعوت دیتا ہے تاکہ سب اِس رہائی دلانے والے فضل کو جانیں اور اُس ایک کے طور پر جو آپ میں اپنی زور آور محبت کی آگ لگاتا ہے ، جو آپ کو اپنی طاقت کے ساتھ کام کرن کے لیے نہیں چھوڑنا بلکہ اپنے روح کے وسیلہ طاقت بخشتا ہے ، اپنی تعریف او ر شکر گزاری کی دعا کو پیش کیجیے ۔

سبق نمبر4

اور اُن کی آنکھیں کھل گئیں

متی 28 اور لوقا 24- روزِ قیامت

سبق نمبر 4 کی نظر ثانی

نظر ثانی 29

تعارف 30

سبق نمبر 4: متی 28: 11- 15، لوقا 24: 13- 35

جھوٹوں کے لیے خاموش پیسہ 31

جلدی ! جاو! بتاو! 32

اِماوس کی راہ پر 33

مردہ بدن (لاش) کی تلاش 34
زندہ خدا کے ساتھ شخصی سامنا 36

اور اُن کی آنکھیں کھل گئیں !

تعارف

یسوع کے شاگردوں اور اُس عورت کے لیے کیسا دن تھا جس نے اُن کی حفاظت کی تھی ۔ اِس کا آغاز صبح سویرے بھونچال کے ساتھ ہوا اور اِس کا اختتام اِماوس سے واپس آنے والے اُن آدمیوں کے ساتھ ہوا جنہوں نے خبر دی کہ وہ یسوع کے ساتھ تھے ۔ بہت زیادہ خوشی اور خوف اُن کے چہروں پر ملا جُلا عیاں تھا کیونکہ اُنہوں نے اپنے آپ کو کمروں میں بند کیا ہوا تھا ۔ ایک لمحہ میں وہ مردہ ہے اور اگلے لمحے وہ زندہ ہے ۔ ایک لمحہ یہاں بدن گم ہو گیا تھا ا ور اگلے منٹ یسوع اُن کے زندہ خداوند کے طور پر ظاہر ہوتا ہے ۔ ایک لمحے اُنہیں " آنے اور دیکھنے" کے لیے کہا گیا ہے ، اور اگلے ہی لمحے اُنہیں " جانے اور بتانے" کے لیے کہا گیا ہے ۔

اور اُسی دوران ، سردار کاہن اور ایلڈر نگہبانوں کے ساتھ برتاو کر رہے ہیں جنہوں نے خبر دی کہ بھونچال قبر پر سے پتھر کو ہٹانے کا سبب بنا اور اب اُس مردہ آدمی کا بدن (لاش) لاپتہ ہے ۔ وہ اِس خبر کے ساتھ کیا کریں گے ؟

سارا دن آنکھیں کھلی رہیں ۔ نگہبان ، سردار کاہن اور ایلڈر ، عورتیں ، پطرس اور یوحنا اور دوسرے شاگرد اور پیروکار عیاں کی گئی سچائی کو دیکھنا شروع کر رہے تھے جسے اُنہوں نے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا ۔ جب آپ مطالعہ کرتے ہیں تو اپنے دل کی آنکھوں کی صورتِ حا ل سے آگاہ ہوں۔ خدا کے روح کو اپنے زندہ خداوند اور نجات دہندہ کے روح کو اپنے لیے عیاں ہونے دیجیے ۔

سبق نمبر 4

حصہ 1

تعارف: پیلاطس کی مانند ، سردار کاہن اور ایلڈروں نے سوچا کہ اُنہیں یسوع کے ساتھ مزید کوئی سلوک نہیں کرنا تھا ۔ اُن کے نقطہ نظر سے ، وہ مردہ تھا اور قبر میں مہر کیا گیا تھا ۔ یہاں کوئی طریقہ نہیں تھا کہ وہ بچ جائے گا ۔ آئیں غور کرتے ہیں کہ متی ہمیں چند مختصر آیات میں کیا بتاتا ہے ۔

اسائنمنٹ: پڑھیے متی 28: 11- 15

مشق:

1- عورت کہاں گئی ؟

____

2- نگہبان کہاں گئے (11 آیت)؟______________________________

3- اُنہیں کیا خبر دینا تھی ؟ کیا واقع ہوا تھا ؟______________________________

4- ہر چیز منصوبے کے مطابق نہیں ہوئی تھی ۔ اب یہاں سردار کاہنوں اور ایلڈروں کے لیے حل کے لیے بڑا مسلہ تھا ۔ منصوبہ کیا تھا جس کی اُنہوں نے تدبیر کی (12بی - 14 آیات)؟

الف- اُنہوں نے سپاہیوں کو دیا

____

ب- سپاہیوں کو کہنا تھا

____

ج- اور اگر گورنر تلاش کرتا

____

5- آیت 15 : پس اُنہوں نے لیا ______________ اور ویسا ہی کیا جیسے وہ______________ اور یہ______________ بہت بڑا ______________ اُن کے درمیان ______________ اِس دن ۔ "

غور و خوص:

1- پہلے ، یہوداہ کو یسوع کے ساتھ غداری کرنے کے لیے پیسے دیے گئے تھے ۔ اِس وقت پیسے کو جھوٹ اور دھوکے کو خریدنے کے لیے استعمال کیا گیا تھا ۔ یہ دلچسپ ہے کہ سردار کاہن اور فریسیوں نے یسوع کی طرف دھوکے باز کے طور پر اشارہ کیا اور اعلان کیا جو اُس نے اپنے جی اُٹھنے کے بارے میں کہا تھا کہ یہ دھوکہ تھا (متی 27: 63- 64)- وہ کون ہیں جنہیں

ابلیس استعمال کر رہا ہے جو اُس کے بھیس میں سچائی کو بتا رہے تھے
____؟

2۔ کچھ لوگوں کے لیے سپاہیوں اور سرکاری افسروں کے جھوٹ کو قبول کرنا آسان ہےاِس پر ایمان رکھنے کی نسبت کہ خدا اپنے بیٹے کو مردوں میں سے زندہ کرے گا ۔ ہم یسوع کے بدن کے چرائے جانے کے امکان کو سمجھ سکتے ہیں لیکن یہ تصور کرتے ہوئے کہ اُسے موت سے زندگی کی طرف لایا گیا اور یہ ایمان کا تقاضا کرتا ہے ۔ کلام ہمیں عبرانیوں 11: 6 میں بتاتا ہے کہ " بغیر ___________ یہ ___________ کے لیے ___________ خدا ۔ اور مقدس پولس رومیوں 1: 17 سی میں کہتا ہے، " ___________ ہو گا ___________ وسیلہ___________ ۔ "

استدعا:

1۔ مذہبی کمیونٹی جھوٹ بولتی اور لوگوں کو یسوع کے بدن بارے دھوکہ دیتی رہی ۔ اُن کے اعمال کسی ایک کو حیران کرنے کا سبب بنے کہ کون ایک بھروسہ کر ر سکتا ہے۔ کیا آپ سچائی بتانے والے ہیں ؟ کیا آپ وہ ایک ہیں جس کے پاس لوگ آ سکتے ہیں اور بھروسہ رکھتے ہیں کہ آپ سچائی کو بتائیں گے ؟ کیا وہ جانتے ہیں کہ آپ کے ساتھ کسی غلطی کو ڈھانپنے کی کوشش نہیں ہو گی ؟ یا ، ہو سکتا ہے کہ آپ سچائی کو بتانے مینمشکل پائیں ۔ آپ کیسے اُس ایک کے ساتھ اپنے تعلق کو بیان کریں گے جو کہ برحق اور سچائی ہے ؟___________

____

2۔ مذہبی راہنما اپنے جھوٹ کی وجہ سے سے قید خانوں میں پڑے ۔ کیا سپاہیوں کو کبھی یہ آشکارہ کرنا تھا کہ جو درحقیقت رونما ہوا تھا ؟ کیا وہ منہ بند کرنے کے لیے اور پیسوں کی مانگ کرتے تھے ؟ وہ اِس خوف میں جی رہے تھے کہ گورنر (پیلاطس) اُنہیں ڈھونڈ نکالے گا ۔ اُنہیں کیاکہنا تھا جو اُسے مطمئن کرتا ؟ اُن کے جھوٹ اور دھوکے لگاتار مزید جھوٹ اور دھوکے کا تقاضا کرتے تھے ۔ یہ وہ نہیں تھا جو خدا چاہتا تھا ۔ فرشتے نے کہا " جلدی سے جاو اور شاگردوں کو بتاو ۔" سچائی کو بتایا گیا ۔ وہ جی اُٹھا ہے ! عورتیں جلدی سے قبر سے بھاگیں ، ہو سکتا ہے سپاہیوں کے دوبارہ ہوش میں آنے کے موقع سے پہلے ۔ وہ خوفزدہ تھیں لیکن خوشی سے بھر پور ۔ وہ بتانے کے لیے دوڑیں ۔ یسوع اُن سے ملا اور اُن کے ڈر کو مٹانے کے لیے کہا ، " ڈرو مت ، جاو اور بتاو !" اُن کے جانے اور شاگردوں کو بتانے کی جرات ہمارے لیے اُس کے مردوں میں سے جی اُٹھنے کی سچائی دیتے ہیں ۔ آپ عورت سے کہانی کو سُن چُکے ہیں ۔ آ پ جانتے ہیں اِس صبح کیا رونماہوا ۔ کیا آپ خوشی کے ساتھ ، دوسروں کو بتانے کے لیے بھاگ رہے ہیں ؟ آپ کسے بتانا چاہتے ہیں؟ یسوع کسے چاہتا ہے کہ وہ جانیں کہ وہ ُان کا زندہ خداوند ہے
___________________؟

____

دعا: اے خداوند ، تُو میرا زندہ خداوند ہے ۔ تیرا بدن مردوں میں سے جی اُٹھا۔ فرشتے نے کہا ، " وہ یہاں نہیں ہے ۔ وہ جی اُٹھا ہے جیسا اُس نے کہا تھا ۔ " قبر کے کپڑے وہاں پڑے تھے ۔ مجھے مزید ڈر میں زندگی گزارنے کی ضرورت نہیں ، میں جانے اور دوسروں کو بتانے کے لیے آزاد ہوں ۔ مجھے دوسروں کو بتانے کی جرات دے تاکہ ہم میں سے کسی کو موت یاقبر سے مزید ڈرنے کی ضرورت نہ ہو ۔ بالکل ، جیسے تُو مردوں میں سے جی اُٹھا تھا ، اِسی طرح ہم سب بھی جی اُٹھیں ۔ مجھے یہ جان کر کتنی خوشی اور اطمینان ہوا ہے کہ میرا چھڑانے والا زندہ ہے ۔ ___________

____

____

حصہ 2

تعارف: ایسا کہنا بے فائدہ ہے کہ ، ہفتے کا یہ پہلا دن کسی دوسرے دن کی نسبت مشکل تھا اور دوبارہ کبھی اِس کی مانند کوئی دوسرا نہیں ہو گا ۔ شور و غل میں جذبات کی صف بندی ہر چیز کو رکھتی ہے ۔ پہلے ، یہ جاننے کا دُکھ کہ یسوع مردہ تھا عورتوں کو قبر پر لایا گیا (مرقس 16: 1)۔ پھر یہ ڈر کہ اُس کے بدن کو اُٹھا لیا گیا پطرس اور یوحنا قبر کی طرف بھاگے (یوحنا 20: 3-8)۔ عورتوں پر یسوع کا ظاہر ہونا جانے اور شاگردوں کو بتانے (متی 28: 10) کا اعتماد لایا جو کچھ اُنہوں نے سُنا اوردیکھا تھا ۔ یسوع کا مریم مگدلینی پر ظاہر ہونا (یوحنا 20: 10- 18)، زندہ خداوند کے طور پر ، اِس نے اُسے نئی زندگی اور خوشی اور اطمینان بخشا۔

پطرس اپنے لیے حیران تھا جو رونما ہوا تھا (لوقا 24: 12)۔ ہر چیز بہت تیزی سے رونما ہوتی دکھائی دے رہی تھی ۔ اُسے یہ محسوس ہو رہا تھا کہ کہ اگرچہ ہر وقت وہ ادھر اودھر ہوتا ہے کوئی نہ کوئی مزید خبر لے آتا ہے ۔ آئیں ایک اور کہانی پر غور کرتے ہیں جو واقع ہوئی جب دو شاگرد سڑک پر جا رہے تھے ---

اسائنمنٹ: پڑھیے لوقا 24: 13- 35-

مشق:

1- یہ کونسا دن ہے (1 آیت)؟____

2- یہاں اکٹھے گروپ میں سے دو آدمی کہاں تھے(13 آیت)؟__________________________________

3- وہ کیابات کر رہے تھے (14 آیت)؟____

4- جب وہ جا رہے اور باتیں کر رہے تھے ، تو کیا رونما ہوا (15 آیت)؟_______________________________

5- وہ دلچسپ مظہرِ قدرت کیا تھا جو رونما ہوا (16 آیت)؟___________________________________

6- یسوع نے کیا سوال پوچھا جو اُن کے چلنے کے رکنے کا سبب بنا (17 آیت)؟______________________________

____

7- آیت 17 میں اُن کے چہروں نے کیا ظاہر کیا ؟_______________________________________

8- کلوپاس نے یسوع سے کیا پوچھا (18 آیت)؟____

____

9- اور یسوع نے جواب دیا (19 اے آیت):____

10- آیت 19 میں اُنہوں نےیسوع ناصری کو کیسے بیان کیا ؟

الف۔ ____

ب۔ ____

11- کونسے واقعیات ان آدمیوں نے یسو ع سے منسلک کیے (20- 24 آیات)؟

الف۔ آیت 20: ____
ب۔ 21 آیت : اُن کی اُمید کیا تھی

؟____

ج۔ اِس سب کچھ رونما ہو ئے کتنا عرصہ ہوا

تھا؟____

د۔ 22 اور 23 آیات: عورت نے کیا کیا ؟

1-____

2- ____

3- ____

ڑ۔ 24 آیت : ان کے ساتھیوں نے کیا پایا

؟____

____

12- یسوع کا جواب کیا تھا (25

آیت)؟____

اور____

-

13- اُس نے اُن سے کیا پوچھا (26

آیت)؟____

____

14- یسوع نے موسیٰ اور نبیوں کو کیا کرنے کے لیے استعمال کیا (27

آیت)؟____

____

15- کا رونما ہوا جب وہ گاوں پہنچے (28- 29

آیت)؟____

____

16- یسوع نے میز پر کیا کیا (30

آیت)؟____

____

17- اُن دو آدمیوں کے ساتھ کیا واقع ہوا (31

آیت)____

18- یسوع کے لیے کیا رونما

ہوا؟____

19- اُنہوں نے ایک دوسرے کیا کیا پوچھا (32

آیت)؟____

20- اُن کے پاس بتانے کے لیے کہانی تھی - اُنہوں نے کیا کیا (33
آیت)؟____

21- کون اکٹھا تھے
؟____

22- وہ جو جمع تھے اُنہیں کیا کہنا تھا (34
آیت)؟____

____

23- اُن دونوں نے جو اماوس کی طرف جا رہےتھے کیا بانٹا (35 آیت)؟
الف____

ب- ____

حصہ 3

غور و خوص:

1- اِس کا تصور کرنا آسان ہے کہ یہ دو شاگرد چل رہے تھے اور چند دن پہلے ماضی کے واقعیات کے بارے گفتگو کر رہے تھے - اُن کے لیے اُن کے مالک کی اذیت اور موت سے بڑھ کر کچھ بھی اہم نہیں تھا - اور اب ، چیزوں کو اور پیچیدہ بنانے کے لیے ، خبریں یہ تھیں کہ قبر خالی پائی گئی اور اُس کا بدن جا چُکا تھا - عورتوں نے اِسے قبر میں نہ پایا - پطرس اور یوحنا قبر پر گئے یہ تصدیق کرنے کے لیے کہ جو کچھ عورتوں نے کہا تھا اور وہ بھی اپس کے بدن کو نہ پا سکے - کیا یسوع کا دکھ برداشت کرنا اور موت اُس کے بدن کے بارے تھا اور اب یہ حقیقت کہ یہ گم ہو گئی تھی ؟ کیا یہی سب کچھ تھا جس کے بارے ہر کوئی بات کر رہا تھا؟ کیا یہ وہ تھا جو فرشتے نے کہا تھا (لوقا 24 5ب- 6)؟__________________________
آپ کے نظریات :

____

____

2- آپ کیا سوچتے ہیں آپ کس بارے بات کر رہے تھے اگر آپ اِن آدمیوں کے ساتھ چل رہے تھے
؟_______________________________

____

استدعا:

1- کیا میری اپنی زندگی میں واقعیات اور حادثات یسوع کو دیکھنے سے دور رکھتے ہیں ؟ اُس وقت کو یاد کیجیے جب آپ اپنی زندگی میں اِن واقعیات گرفتار ہو چُکے ہوں کہ یسوع غئر واضح اور ناقابلِ پہچان دکھائی دیا :

____

____

2- یسوع کے لیے میری کیا توقعات ہیں ؟ میں اپنے ، اپنے خاندان ، اور اپنے دوستوں کے لیے اُس سے کیا اُمید کرتا ہوں
؟__________________________

میں اُس سے اُن کے لیے جو اُس کی پیروی کرتے ہیں کیا توقع کرتا ہوں
؟____

کیسےیسوع کے لیے کیسے میری توقعات یسوع کو دیکھنے کے لیے کہ وہ کون ہے
؟____

3- لوگوں نے قبر میں یسوع کی لاش کو ڈھونڈنے کی اُمیدکی تھی - میں یسوع کو کہاں دیکھ رہا ہوں ؟ میں کہاں اُسے تلاش کرنے کی اُمیدکرتا ہوں ؟

4- یسوع نے شاگردوں سے کیا کہا کہ وہ اُسے پائیں گے (لوقا 24:
27)____

حصہ 4

غور و خوص:

1- یہ دوپہر کے بعد کا وقت تھا جب وہ اماوس پہنچے اور اُنہوں نے یسوع کو شا م کے کھانے کے رکنے کو کہا - 29 آیت کہتی ہے کہ اُنہوں نے " اُسے مجبور کیا -" اجنبی کے لیے مہمان نوازی دکھانا بڑی برکت ہو سکتی ہے -

الف- مقدس پولس ہمیں اِن الفاظ کے ساتھ حوصلہ دیتا ہے کہ
":____

____ (رومیوں 12:
13)-"

ب- عبرانیوں 13: 2 میں ہمیں بتایا گیا کہ:" نہ__________ دکھانے کے لیے
_______________ اجنبیوں کو _______________ کیونکہ یہاں
کچھ_________ فرشتے__________ -"

2- یسوع اِن آدمیوں کے لیے اپنے آپ کو آشکارہ کرنے کے لیے تیار تھا - جب وہ اُن کے ساتھ دستر خوان پر تھا ،
الف- اُس نے

ب- ____

ج- اور___________________________________ اِسے اور اُن
کو دیا -

3- سارا دن بہت کچھ رونما ہو رہا تھا لیکن یسوع ایک او ر واقع کو رکھتا تھا و ہ چاہتا تھا کہ وہ دونوں تجربہ کریں - کیا رونما ہو رہا تھا جو دستر خوان پر رونما ہوا (31آیت)؟" اُن کے__________ تھے __________ اور
وہ__________ اُسے- اور وہ__________ اُن سے

___________________________ " اُنہوں نے ذاتی طور پر زندہ خدوند یسوع
کا سامنا کیا !

استدعائیہ سوالات :

1- اپنے دل کو اپنے اندر جلتے ہوئے رکھنا کس کی مانند ہے جب وہ مجھ سے بات کرتا ہے اور کلام کومیرے لیےکھولتا ہے؟___________________________

____

2- میں اپنی زندگی میں کیا تبدیلی کرتا ہوں جسے مجھے اور " دل جلنے" کے تجربات دینا ہونگے ؟

____

____

دعا: اے پاک خداوند ، قیامت تیرے بارے ہے - تُو ہی ایک ہے جسے باپ کی جانب سے اسرائیل کی رہائی کے لیے بھیجا گیا - تُو ہی ایک ہے جسے باپ کی طرف سے میرے چھٹکارے کے لیے بھیجا گیا - اپنے کلام کے وسیلہ تُجھے دیکھنے کے لیے میری آنکھیں کھول اور میرے دل کو میرے اندر جلنے کا سبب بن - مجھے اِس سچائی کو دوسروں کے ساتھ بانٹنے کی قوت اور ہمت دے کہ تُو مردوں میں سے جی اُٹھا ہے ! کہ میں کبھی بھی تیرا شکریہ اور تعریف کرنے سے دستبردار نہ ہوں -

____

____

____

____

سبق نمبر 5

میں تمہیں بھیج رہا ہوں

یوحنا 20: 19- 23-- یسوع ، میری سلامتی

سبق نمبر 5 کی نظر ثانی

نظر ثانی 37

تعارف 38

سبق نمبر 5 : یوحنا 20: 19- 23

یہودیوں کے ڈر سے 39

یسوع ظاہر ہوتا ہے 39

اُس کی سلامتی کا تحفہ 41

اُس کے منصوبے کا تحفہ 42

اُس کی قدرت کا تحفہ 43

اُس کے مقصد کا تحفہ 44

تعارف

کوئی ایک یہ سوچے گا کہ اُس کی ساری سرگرمیوں کا یہ دن ختم ہو چکا تھا اور وہ جو وہاں اکٹھے جمع تھے جسمانی اور جذباتی طور پر ختم ہو چُکے تھے ۔ بہر حال ، شاگردوں کے لیےیہ دن ختم نہیں ہوا تھا ۔ اماوس کے شاگر د اپنے لمبے سفر سے تھکے ہوئے واپس آئے تھے اور اب اپنے تجربے کو بانٹنے کے لیے بہت بےتاب تھے ۔ وہ ابھی تک اپنی کہانی کو دوسروں کے ساتھ جوڑ رہےتھے جب یسوع دوبارہ ظاہر ہوا ۔ یہ اِس وقت کہاں تھا ؟

جی اُٹھا خداوند اُن کو تحفے پیش کرتا ہے جنہوں نے اُس کی پیروی کی ۔ جب آپ سٹڈی 5 کا مطالعہ کرتے ہیں تو اِن تحفوں (بخششوں) کو دیکھیے ۔ یہ اُس کی جانب سے تحفے ہیں جنہیں وہ پہلے اپنے شاگردوں کو دیتا ہے اور پھر اُنہیں آپ کو اور مجھے دیتا ہے ۔ شکرانے کے ساتھ فراخدلی سے اُنہیں قبول کیجیے ۔ اُنہیں دھیان سے کھولیے اور غور سے سُنیے جیسے یسوع اُن کے بارے آپ کو بتاتا ہے ۔ یسوع سے درخواست کیجیے کہ آپ اُس کے پاک نام کو جلدل دینے کے لیے اور باپ کو جلال دینے کے لیے جو آسمان پر ہے کیسے اِن تحفوں کا استعمال کر سکتے ہیں۔

میں تمہیں بھیج رہا ہوں

سبق نمبر 5

<u>حصہ 1</u>

تعارف: یہ اگلی کہانی یوحنا کی انجیل میں قلمبند کی گئی ہے ۔ ہمیں بتایا گیا تھا کہ یسوع کا اماوس میں شاگردوں پر اپنے آپ کو ظاہر کرنے کے بعد وہ جلدی سے یروشلیم واپس آئے (لوقا 24: 33)۔ اُن گیارہ نے اُنہیں کیابتایا جب وہ پہنچے (34 آیت)؟

1- ____

2- ____

پھر دو نے اُن کوبتایا (35 آیت):

1- ____

2- ____

لوقاہمیں 36 آیت میں بتاتا ہے کہ " اگرچہ وہ

____،________________________

خود____________ اُنکے درمیان آیا اور

کہا____________________________________ ' "!

ہم یوحنا 20 میں اِس اگلی کہانی کو لیں گے ۔

اسائنمنٹ: پڑھیے یوحنا 20: 19- 23

مشق:

1- یہ دن کی کونسی گھڑی ہے (19 آیت)؟________________________________

الف-اُس دن پہلے کیا رونما ہوا تھا (1ایف ایف آیت)؟________________________________

ب- ساری الجھن یا پریشانی کس بارے میں تھے (2 ، 9 آیت)؟________________________________

____

2- شاگرد کہاں تھے ؟ ترتیب کیا تھی (19 آیت)؟________________________________

____

3- وہ کیوں خوفزدہ تھے ؟________________________________

4- بہت سادہ طرح ، یوحنا ہمیں بتاتا ہے کہ ____________ آیا اور____________ اُن کے درمیان (19 آیت)۔

5- اُس کا خیر مقدم کیا تھا ؟________________________________

6- لوقا 24: 37 ہمیں شاگردوں کا فوری ردِ عمل بتاتی ہے :

____

____

7- یسوع نے اُن سے کہاکہ تم کیوں ____________ اور کیوں ____________ تمہارے ذہنوں میں پیدا ہوا ؟ یسوع کے ظاہر ہونے پر اُن کا بنیادی ردِ عمل یہ تھا کہ یسوع____________ ۔

8- اُنہیں اُن کے خوف سے اپنے ظاہر ہونے حقیقت میں لانے کے لیے اُس نے اُن سے کیاکہا (لوقا 24: 39)؟

الف۔
____

ب۔ ______________________________________

9۔ اُن کا ردِ عمل کیا تھا جب اُنہوں نے اُس کے ہاتھوں اور پاوں کو دیکھا (41 آیت)؟______________________________

یہ سب کچھ سچ ہونے کے لیے بہت اچھا تھا !

10۔ ایک مرتبہ پھر یوحنا 20 کی طرف مڑیے ۔ یوحنا یہ خبر بھی دیتا ہے کہ ، " وہ ____________________________ جب اُنہوں نے خداوند کو دیکھا (آیت 20 بی) ۔"

غور و خوص:

1۔ کیا یہ قیاس کرنا مشکل نہیں ہے کہ وہ جو کمرے میں بند تھے کمزور ہو چُکے تھے ۔ یہ بہے دیر پہلے دل کے آغاز پر عورت کی طرف سے خبر پہنچ چُکی تھی اور پھر قبر کی طرف دوڑ جس نے یوحنا کو یہ یقین کرنے کے لیے چھوڑا اور پطرس ابھی تک حیران تھا جو رونما ہوا تھا ۔ پھر اِس ساری الجھن کے درمیان مریم مگدلینی نے خبر دی کہ اُس نے خداوند کو دیکھا تھا اِس سب سے بڑھ کر یہ کہ شاگرد اماوس سے ایسا کہتے ہوئے واپس لوٹے کہ یسوع اُنہیں وہاں دکھائی دیا تھا ۔ اُس دن مزید کیا رونما ہو سکتا تھا ؟ اپنے آپ کو اُن کی جگہ رکھیے ۔ آپ اِس سب کو کیسے بنائیں گے ؟____________

____

2۔ اب یہاں جذبات کی سرگرمی ہے ۔ بغیر کسی شک کے ، وہ ایک منٹ کے لیے خوفزدہ تھے اور اگلی اُمید کے ساتھ زندگی گزار رہے تھے ۔ وہ ڈرے ہوئے تھے اور مشکلمیں تھے اور پھر اِس پر بہت خوش ہوئے اور حیران ہوئے جو سچ ہونے کے لیے بہت اچھا دکھائی دیا ـــ لیکن ، ہو سکتا ہے نامکن ۔ آخر کار ، وہ کیسے مردونمیں سے زندہ ہو سکتا تھاَ وہ جانتے تھے کہ وہ مردہ تھا ۔ نیکودیمس اور یوسف نے اُسے دفن کیا تھا ۔ اب یہ ایسے دکھائی دیتا ہے کہ وہ ہر جگہ دکھائی دے رہا ہے ۔ آپ اِس سب کچھ کو کیسے بنائیں گے ؟______________________

____

____

__حصہ 2__

مشق:

1۔ یسوع اُسے دہراتا ہے جو اُس نے پہلے کہا تھا :________________________ "(یوحنا 20: 21 اے)"

2۔ پھر وہ اُن سے کہتا ہے، جیسے ________________ رکھتا ہے ______________________ مجھے ، ویسے ہی میں________________________ تمہیں ۔ "

3۔ آیت 22: پھر اُس نے کیا کیا ؟

____

اور اُس نے کیا کہا ؟______________________________________

4- آیت 23 : وہ جاری رکھتا ہے اور اُنہیں کیا بتاتا ہے
؟____

درس و تدریس : یسوع ، مردوں میں سے زندہ ہوا خداوند ، آتا ہے اور اپنے لوگوں ، اپنے بھیجے ہوؤں ، میرے اور آپ کے لیے چار تحفے لاتا ہے - اِن تحفوں کا اِن آیات ، یوحنا 20: 21- 23 میں ذکر کیا گیا ہے -
1- یسوع اپنی سلامتی کا تحفہ لاتا ہے -
اِن لوگوں کے لیے سلامتی سے بڑھ کر کونسی چیز کا تحفہ ہو سکتا تھا ؟ وہ کسی بھی چیز کا تجربہ کر رہے تھے لیکن سلامتی کا - اُن کا راہنما مارا جا چُکا تھا - اُن کے دوستوں میں سے ایک نے نا صرف اپنے راہنما کے خلاف بغاوت کی مگر بعد میں خوش کشی بھی کر لی - اُنہوں نے اپنے مذہبی راہنماوں کی جانب سے ایسی نفرت اور تشدد کبھی نہیں دیکھا تھا - رومیوں کے غلبے سے اسرائیل کی غلامی کا اُن کا خواب ٹوٹ گیا تھا - اُن کی توقعات بکھر گئی تھیں - اُن سب نے یہ سوچا تھا کہ وہ صلیب سے نیچے اُتر آئے گا اور اپنے آپ کو اور اُن کو بچا ئے گا لیکن وہ مرگیا اور اُن کی زندگیوں میں ڈر پیدا کر کے اُن کو چھوڑ دیا -
بند دروازوں کے پیچھے کیا رونما ہو رہا تھا ؟ کیا اُنہوں نے اِس بارے بات کی جو غلط ہوا تھا ، کیسے ہر چیز اِتنی تیزی سے ہو گئی ، کیسے اُس نے اُنہیں خبردار کیا ؟ کیا اُنہوں نے اُسے یاد کیا جو اُس نے کہا تھا؟ کیا اُنہوں نے اپنے آپ اور ایک دوسرے کے ساتھ یہ قبول کیا تھا کہ اُنہوں نے اِس کا یقین نہیں کیا تھا تو کیا یہ ممکن تھا ؟ کیا اُنہوں نے قبول کیا کہ وہ انہوں نے اِس پر یقین نہیں کیا کہ وہ درحقیقت مرے گا ؟ کیا وہ اُسے چھوڑ دینے ناپاک کرنے کے لیے قصوروار ہونے کو محسوس کر رہے تھے جیسے اُس نے اُن سے کہا تھا کہ وہ کریں گے ؟ اب وہ یہودیوں کے ڈر سے بے بس تھے- کب وہ اُن کے بعد واپس آئے ؟ ہر کوئی جانتا تھا کہ یہ اُس کے پیروکار تھے -
کیا وہ اپنی بے بسی کی حقیقت کا تجربہ کر رہے تھے ؟ وہ اپنے راہنما سے بڑھ کر طاقت نہیں رکھتے تھے - اِس وقت وہ نہیں جانتے تھے کہ وہ کہاں تھا - وہ اپنے حالات و واقعیات پر اور موت پر اختیار نہیں رکھتے تھے - یہاں تک کہ وہ اپنے ڈر کے لیے اپنے جوابات پر طاقت نہیں رکھتے تھے اور وہ اپنے مستقبل پر اختیار نہیں رکھتے تھے - وہ بے بس تھے! اِس انقلابی جذبات کے ساتھ ، خطرے میں ہونا اور ڈر میں ہونے سے جس چیز کا وہ انتظار کر رہے تے وہ سلامتی کا تحفہ تھا ! آپ کے خیالات :
____

سلامتی ہماری ہے - یہ خدا کے ساتھ ہمارے تعلق کو شفا دیتی ہے اور اپنے ساتھی انسانوں کے ساتھ ہمارے تعلق کو بحال رکھتی ہے - سلامتی صلیب پر یسوع مسیح کے بہائے جانے والے خون کے وسیلہ سے باپ کے ساتھ ہماری موافقت کراتی ہے - سلامتی خدا کا اُن کے لیے تحفہ ہے جو ایمان رکھتے ہیں کہ وہ دُنیا کا نجات دہندہ ہے - سلامتی ہمیں خدا کے منصوبے کو سُننے کے قابل بناتی ہے اور اُس کے ساتھ ہونے کے لیے ہمیں اُس کے دعوت نامے کو سُننے کے قابل بناتی ہے جب وہ اُن کی تلاش کرتا اور اُن کو بچاتا ہے جو کھوئے ہوئے ہیں اور اُس کی محبت کو نہیں جانتے سلامتی ہمیں روح کے وسیلہ گہرا سانس لینے اور اُس کی طاقت کو حاصل کرنے کے قابل بناتی ہے جو مجھے قوت بخشتا ہے اور اُن سب ایمانداروں کو جو یسوع کے پیغام کے وسیلہ معافی ، اُمید اور نئی زندگی لانے کے اُس کے مقصد میں شراکت کرتے ہیں، ہمارے جی اُٹھے خداوند میں ! آپ کے خیالات :
____

استدعا:

1- آپ کس سے ڈرتے ہیں ؟ کیا یسوع کا خیال آپکو اِن الفاظ کے ساتھ خوش آمدید کہتا ہے ، " تمہیں سلامتی حاصل ہو " آپ کو چونکا دیتا ہے ؟ وہ اندر آنا چاہتا ہے تاکہ آپ اُسے چھو سکیں ، اُسے محسوس کر سکیں ، اُسے گلےلگا سکیں اور اُسے دیکھ سکیں جیسے وہ ہے - وہ زندہ ہے ! اُس نے مو ت پر فتح پائی ہے !

2- یسوع زندہ ہے اور و ہ آپ کی زندگی ، آپ کے دل کے بند مقامات میں آنا چاہتا ہے - وہ دیواروں ، دروازوں اور دیگر رکاوٹوں کو توڑنا چاہتا ہے جن کے پیچھے آپ شاید چھپے ہوئے ہیں - وہ آپ سے کہنا چاہتا ہے ، " تمیں سلامتی حاصل ہو - " وہ اپنا آپ تمہیں دینا چاہتا ہے -

3- آپ اپنی زندگی میں کہاں اُسے اپنی سلامتی کے تحفے کو لانے دینا چاہتے ہیں؟____

____

حصہ 3

درس و تدریس: (جاری):

1- یسوع اپنے منصوبے کا تحفہ لاتا ہے -

اُس نے اُن سے کہا ، " جیسے باپ نے مجھے بھیجا ہے ، میں تمہیں بھیجتا ہوں - " ہم سوال کر سکتے ہیں اگر اگر یہ تحفے کا بڑا حصہ ہے - باپ نے اُسے بھیجا اور وہ مصلوب کیا گیا - اب وہ مجھے بھیج رہا ہے ؟ میں اِس بارے کچھ نہیں جانتا ----

وہ منصوبے کو رکھتا ہے - دُنیا کے لیے اُس کا نظریہ ہے اور وہ مجھے اِس میں شراکت کے لیے دعوت دیتا ہے - اُس کا نظریہ وقت کے شروع سے جاری رہا - اُس کامنصوبہ اُس کی بادشاہت کو قائم کرنا ہے اور وہ سب انسانیت سے تقاضا کرتا ہے کہ وہ اِس کا حصہ بنیں - زندہ خداوندانُکو بتاتا ہے جو جمع تھے کہ وہ منصوبے کا حصہ ہیں اور منصوبہ نہات سادہ ہے :

الف- میں تمہیں بھیج رہا ہوں - میں ایک ہوں جس کے پاس اختیار ہے - اختیار دیا گیا ہے - کیونکہ میں آپ کو بھیج رہا ہوں ، تم میرا اختیار رکھتے ہو -

ب- تم میرے گواہ ہوگے - تم میری گواہی دو گے ، اپنی نہیں - آپ اُس کی گواہی دو گے جو آپ نے سُنا، دیکھا اور جانا ہے -

ج- تم زمین کی انتہا تک جاو گے - یہ میرا خیال ہے -

استدعا:

1- کیا یسوع کے منصوبے کا تحفہ آپ کو خوفزدہ کرتا ہے ؟ کیا آپ نے کبھی کسی دوسر ے کا اختیار استعمال کیا ؟ اُس کا قیاس کیجیے جو اُس کے منصوبے کا آپ کی زندگی میں مطلب ہے جب وہ آپ کو اپنے اختیار کو استعمال کرنے کے لیے مقرر کرتا ہے :____

____

2- یہ سمجھنا کہ ہم سب کو اُس کی طرف سے بھیجا اور "جانے" کے لیے کہا گیا ہے وہ جگہ کہاں ہے جہانوہ اپنی سلامتی اور اختیار کو لانے کے لیے آپ کو بھیج رہا ہے ؟

____

3- یسوع مجھے خود کے مرنے کے لیے کہہ رہا ہے - وہ اِس لیے مرا تاکہ میں زندہ رہ سکوں - میرےاندر کیا مرنے کی ضرورت ہے تاکہ میری زندگی کے وسیلہ کوئی ایک اُس سے ابدی زندگی کو حاصل کر سکے؟____

____

دعا:وقت لیجیے اور سلامتی کے تحفے کے لیے شکر ادا کیجیے اور اُس کی دعوت کے لیے اور اُس کے اختیار کے ساتھ بھیجے جانے کے لیے -________________________

غور و خوص: (جاری)

4- یسوع اپنے اختیار (طاقت) کا تحفہ لاتا ہے -

" وہ ____________ اُن پر اور اُن سے کہا ، "

____________،____________

(یوحنا 20: 22)- " اُس نے اُن پر سانس پھونکا - اُس کی سانس زندگی رکھتی اور زندگی دیتی ہے - پیدائش 2 میں انسان کی تخلیق کے اتھ بہت زیادہ مبتلا تھا -

ہمیں آیت 7 بی میں کیا بتایا گیا ہے

؟____________

____

یسعیاہ 42: 5 میں ہمیں بتایا گیا کہ وہ " دیتا ہے ____________

اپنے لوگوں کو- "

خدا کی طاقت اُس کا ہمارے لیے تحفہ ہے اور یہ روح القدس کے وسیلہ آتا ہے - لوقا 24: 49 کہتی ہے کہ "تم ____________ ساتھ ____________

اوپر سے " یوحنا 20: 22 میں اُس نے کہا ، " روح القدس لو - " یہ ایسے ہے جیسے وہ کہہ رہا ہے ، " گہری سانس لو - میرے روح کو اندر کھنچیں - " روح القدس اُس کی قدرت ہے جو اُس کے منصوبے کو پورا کرنے کے لیے ہے ! اپنے روح کے ساتھ یہاں کوئی رکاوٹیں نہیں ہیں جو ہمارے ساتھ خدا کے حصہ دار بننے کے لیے غالب نہیں آ سکتیں - ہم اِسے اپنے طور پر ترتیب نہیں دے رہے اور اُمید کر رہے ہیں کہ خدا ہمیں قوت بخشے گا - ہم اُس کے مشن میں اُس کے ساتھ ہو رہے ہیں-

استدعا:

1- ہر روز میں خداوند سے اپنی زندگی میں روح کے انڈیلے جانے کی درخواست کرتا ہوں تاکہ میں ----

الف- ____________

ب- ____________

2- ہر روز میں اُس سب سے چھٹکار ہ حاصل کرنے کی درخواست کرتا ہو ں جو مجھے اُس کے مشن میں اُس کی بادشاہی کو اُن کے دل اور زندگیونمیں قائم کرنے کے لیے اُس کے ساتھ شامل ہونے سے روکتے ہیں جن کے پاس میں اُس کے گواہ کے طور پر پہنچ رہا ہوں ، جیسے کہ ---

الف- ____________

ب- ____________

دعا: ہر روز میں حصہ داری کے لیے اُس کا شکریہ ادا کرتا ہوں جسے میں اور وہ اکٹھے بانٹتے ہیں :

____

____

____

حصہ 4

غور و خوص: (جاری)

3- یسوع اپنے مقصد کا تحفہ لاتا ہے -

یسوع کا اُس کے روح کی زندگی دینے والی سانس کے ساتھ بھیجنے کا مقصد یہ ہے کہ ہماری زندگیوں کے وسیلہ دوسرے گناہوں کی معافی کو حاصل کریں - معافی گناہ کے لیے تبدیلی ہے - یسوع نے ہمیں معاف کیا اور اپنے اوپرہمارے گناہوں کو اُٹھا لیا - خدا

کی محبت خدا کے مقصد کا آغاز ہے ۔ خدا ہم سے اِس لیے محبت نہیں رکھتا کہ یسوع ہمارے لیے مرا ۔ نہیں ، یسوع ہمارے لیے مرا کیونکہ خدا ہم سے محبت رکھتا تھا ۔ یوحنا 3: 16 ہمیں یاد دلاتی ہے کہ خدا نے ہم سے محبت رکھی اور اپنا بیٹا دیا ۔ خدا نے یسوع کو ہمیں بچانے کے لیے دیا ، ہمیں سزا کا حکم دینے کے لیے نہیں (یوحنا 3: 17)۔

لوگ اپنی زندگیوں میں ہر جگہ مقصد اور معنی کی تلاش کرتے ہیں ۔ وہ کہتے ہیں ، " زندگی میں میرا کیا مقصد ہے؟" یہ ایک عالمگیر سوال ہے ۔ ہم " کھانے ، پینے اور شادی کرنے " سے بڑھ کر بڑھے مقصد کی تلاش کرتے ہیں ۔ ہم وہ زندگی گزارنا چاہتے ہیں جو معنی رکھتی ہے ۔ اِس کہانی میں ، یسوع اپنے مقصد کو ہمارے مقصد کے ساتھ جوڑتا ہے ۔ بالکل جیسے باپ نے اُسے محبت ، معافی اور سلامتی کو دُنیا کے لیے لانے کے لیے بھیجا لہٰذا اب یسوع ہمیں وہی مقصد دیتا ہے ۔ خواہ یہ میرے گھر میں ہے یا دفتر میں ہے ، ورزش کرنے کے کمرے میں ہے یا ہمسایہ میں ہے میں وہ شخص بن سکتا ہوں جو معاف کرتا ، محبت کرتا اور سلامتی لاتا ہے ۔ یہی بڑا مقصد ہے ! یہ زندگی کو معنی دیتا ہے ۔ یہ ابدی قدر رکھتا ہے ۔

استدعا:

1۔ اب آپ کے لیے کونسے تحفے بہت قیمتی ہیں

؟____

کیونکہ____

____

__

2۔ زندہ ہوئے خداوند کی طرف سے میرے لیے اِن تحائف کے آنے کو جانتے ہوئے ، کیسے میں اُس کے ساتھ اُس کے مشن میں موثر حصہ دار بننے کے لیے اِن تحفوں کا استعمال کر سکتا ہوں ؟

الف۔ اُس کی سلامتی کا تحفہ :

____

ب۔ اُس کے منصوبے کا تحفہ :

____

ج۔ اُس کے اختیار کا تحفہ :

____

د۔ اُس کے مقصد کا تحفہ :

____

دعا: دعا میں اپنی زندگی خداوند کے سامنے پیش کریں ۔ اُس کے اِن فیاض دل تحائف کے لیے اُس کا شکریہ ادا کریں جو آپ کی زندگی کو معنی خیز بناتے ہیں ۔ اُس کی راہنمائی اور راہبری کے لیے درخواست کیجیے جب آپ اِن تحائف کا استعمال کرتے ہیں ۔ اِن تحائف کو بڑے ارادے کے ساتھ استعمال کرنے کی تلاش کیجیے اور درخواست کیجیے کہ وہ آپ کو بہت سے مواقعوں کی آگاہی دے جن میں اِن تحائف کو دوسروں کی زندگیوں کو با برکت ٹھہرانے کے لیے استعمال کیا جائے ۔

____

____

____

____

سبق نمبر چھ

کیا تُم مجھ سے محبت رکھتے ہو؟

یوحنا 21: 1۔ 19۔۔ میرے پیچھے ہو لو

سبق نمبر 6 کی نظر ثانی

نظر ثانی 47

تعارف 48

سبق نمبر 6: یوحنا 21: 1۔ 19

مچھلی کے شکار کے لیے جانا 49

غور و خوص اور استدعا 50

واو! کیسا کیچ ہے ! 51
نا ختم ہونے والا کام (کاروبار) 51
یسوع پر آنکھیں مرتکز کرنا 52

کیا آپ مجھ سے محبت رکھتے ہیں ؟

تعارف

شاگرد گلیل کو جا چُکے تھے جیسے یسوع نے اُنہیں ہدایت کی تھی۔ کوئی ایک یہ سمجھ حاصل کرتا ہے کہ یہ آدمی تنگ تھے ۔ یوحنا 21 میں اُنہوں نے مچھلیاں پکڑنے کا فیصلہ کیا ۔ کیا واقع ہوا ؟ اُن کے مچھلیاں پکڑنے اور خدا کے لوگوں کے کام ، کلیسیاکے درمیان ادراک کیجیے۔ آدم گیر کے طور پر اُن کی خدمت کے متعلق مچھلیاں پکڑنے کا رابطہ کیسے ہوتا ہے ؟

ہم سوال پوچھ سکتے ہیں ، " کیا خدا مجھے استعمال کر سکتا ہے ؟" لیکن اکثر ہم واقعی جاننا چاہتے ہیں کہ ، " کیا میں کچھ بہت برا کر سکتا ہوں جس کے خدا مجھے استعمال نہیں کر سکتا یا نہیں کرے گا؟"پطرس وہ کر چُکا ہے جس کے ممکن ہونے کے لیے اُس نے کبھی نہیں سوچا تھا جب اُس نے اپنے خداوند کا انکار کیا ۔ ہمیں بتایا گیا تھا کہ ندامت میں وہ باہر چلا گیا اور زار زار رویا ۔ معافی فوری تھی ۔ خدا معافی کو کبھی نہیں روکتا ۔ بہر حال ،یسوع جانتا تھا کہ یہاں ایک اور معاملہ تھا جسے حل کیے جانے کی ضرورت تھی ۔ سبق 6 میں تھوڑا وقت لیجیے اور یسوع کی جانب سے خاموشی سے بیٹھیے اور پطرس کے ساتھ اُس کی گفتگو کو سُنیے ۔ ہو سکتا ہے یسوع آپ کے سوال کا جواب بھی دے رہا ہے ۔

سبق نمبر 6

حصہ 1

تعارف: خدا کی محبت ، ہماری زندگی میں یہ اگلی کہانی بعض اوقات بعد از اں رونما ہوئی ۔ کہانی کا زیادہ تر حصہ مچھلی کا شکار، مچھلیوں اور ماہی گیروں کے ساتھ ہے۔ یسوع نے کہا ، " میرے پیچھے ہو لو ، اور میں تمہیں آدم گیر بناوں گا ۔ اُس نے کچھ ماہی گیروں کے ساتھ اِن الفاظ کے ساتھ خدمت کا آغاز کیا اور یوحنا 21 میں ہم ایک بار پھر اِن الفاظ کو پاتے ہیں ، " میرے پیچھے ہو لو ۔ "

اسائنمنٹ: یوحنا 21: 1- 14

مشق:

1- یہ کہانی کہاں رونما ہوتی ہے (1 آیت)؟____

2- وہ کون تھے جو اکٹھے جمع تھے (2 آیت)؟____

3- پطرس کیا کرنے والا تھا (3 آیت)؟____

اور دوسروں نے کہا

____

4- اُس رات مچھلیوں کا شکار کیسے ہوا
؟____

5- اگلی صبح یسوع سمندر کے کنارے کھڑا ہوا - ہمیں شاگردوں کے بارے کیا بتایا گیا ہے (4
آیت)؟______________________________

____

6- یسوع نے اُنہیں باہر بُلایا
"-____"

7- بےشک ، اُنہوں نے کچھ بھی نہیں پکڑا تھا پس وہ اُنہیں کیا بتاتا ہے (6
آیت)؟______________________________

8- اور نتیجہ یہ تھا (6 بی
آیت):____

____

9- یسوع کو پہلے کس نے پہچانا (7 آیت)؟________________ اور اُس نے بتایا
" ______________________
یہ____"

10- پطرس کا فوریِ ردِ عمل کیا تھا (7 بی
آیت)؟____

11- دوسرے شاگردوں نے کیا کیا (8
آیت)؟____

12- اُن کے پہنچنے سے پہلے اُن کے لیے کیا تیار کیا جا چُکا تھا (9
آیت)؟______________________________

13- یسوع نے اُنہیں کیا کرنے کے لیے کہا (10
آیت)؟____

14- پطرس کشتی پر چڑھ گیا اور کنارے سے جال کو کھنچنے میں مدد کی - ہمیں کیا بتایا گیا ہے (11 آیت)؟

الف- ____

ب- ____

15- یسوع نے اُنہیں دعوت دی ______________________ اور
____

16- سب شاگردوں ______________________ یہ تھا ______________________ (12
آیت)-

17- یسوع نے روٹی اور مچھلی کے ساتھ کیا کیا (13 آیت)؟________________________________

____

<u>**حصہ 2**</u>

غور و خوص:

1- اِن چند آیات میں پطرس کا مشاہدہ کرنا دلچسپ ہے - دونوں قبر پر فرشتے اور یسوع نے عورتوں سے کہا کہ وہ اُس کے شاگردوں کو بتائیں کہ وہ گلیل کو جائیں اور وہاں اُس کا انتظار کریں - ہم یسوع کو وہاں گلیل میں پاتے ہیں لیکن پطرس اُکتایا ہویا دکھائی دیتا ہے، جو دوسرے شاگردوں کے ساتھ بیٹھا ہوا ہے ، اور ظاہری طورپر ، کچھ نہیں کر رہا - کچھ نہ کرنے کے ساتھ انتظار کرنا پطرس کے لیے مشکل تھا لہذا اُس نے مچھلیاں پکڑنے کا فیصلہ کیا اور دوسروں نے اُس کے ساتھ جانے کا فیصلہ کیا - اگلی چیز جو ہم اُس کے بارے میں پڑھتے ہیں کہ وہ کشتی سے باہر چھلانگ لگا رہا ہے اور پانی میں یسوع کی طرف جانے کے لیےتیرتا ہے - پھر وہ کشتی پر چڑھتا ہے اور مچھلیوں سے بھرے جال کو کنارے کی طرف کھنچنے میں مدد کرتا ہے - وہ طاقت کے ساتھ ظاہر ہونے کے ساتھ دکھائی دیتا ہے ! یہ ایسے ہے جیسے وہ یسوع کے لیے کچھ نہیں کر سکتا -- یا -- ہو سکتا ہے وہ یسوع کے ارد گرد بے سکونی کی حالت میں ہو اور اِس کی وجہ غیر حل شُدہ معاملات تھے -- یا اپنے مالک کیساتھ اپنے دھوکہ دہی کی روشنی میں پطرس کے ساتھ کیا ہو رہا تھا ؟ آپ کے خیالات : ________________________

____

2- ہم ایک لمحے کے لیے پطرس، مچھیرے پر سرسری نظر ڈال چُکے ہیں - اب ، معجزاتی طور پر مچھلیوں کے پکڑے جانے کے بارے آ پ کے خیالات کیا ہیں (6آیت) اور اُن جالوں کے بارے جو پھٹے نہیں (11 آیت)؟ کیا اِس پر یقین کرنا مشکل ہے ؟ کیا یہی کہانی کا مقصد ہے ؟ کیسے مچھلیوں اور جال کی کہانی لوگوں کے لیے خدا کے دل کو آشکارہ کرتی ہے جو اُسے اب جان چُکے ہیں ، اڹ کے لیے جو ابھی پکڑے جانے ہیں ؟ گئے ہیں اور خدا کی محبت (جال) میں لپیٹے گئے ہیں اور اُس کی بادشاہت ، اُس کی کلیسیا (کشتی) میں لائے گئے ہیں ؟ پکڑے جانے کا حجم (سائز) اِن آدمیوں کے تصور کرنے سے کہیں بڑھ کر تھا اور اب ، پکڑے جانے کے سائز سے قطع نظر ، جال نہیں پھٹے - یسوع کیا نقطہ بنا رہا تھا ؟ آقا مچھیرا اُنہیں کیا سکھا رہا تھا ؟ اِس سادہ ہدایت کے ساتھ کیا ممکن تھا کہ اپنے جالوں کو کشتی کے دوسری جانب ڈالو ؟ ہم کیسے یسوع کے ساتھ حصہ دار بنتے ہیں اور دوسروں کے ساتھ جو مچھلیوں کو یسوع کے پاس لانے کے لیے جال کو ڈال رہے ہوتے ہیں (10 آیت)؟ ہم یسوع کے ساتھ کیسے حصہ دار بنتے ہیں اور ایک دوسرے کے ساتھ اِس جال میں دُنیا کو پکڑنے کے لیے ؟ آپ کے خیالات :

____

____

استدعا:

1- یسوع نے کہا ، " اپنے جال ڈالو -- " آدمیوں کے شکار کے لیے ایک کے طور پر ، وہ کونسا جال ہے جو میں ڈال رہا ہوں ؟

____

2- میں اپنا جال کہاں ڈال رہا ہوں ؟ کیا یہ میرے گھر میں ہے ؟ میرے ہمسائے ، میرے ساتھی کے ساتھ ہے ؟ مچھلیاں کہاں ہیں ؟

____

3- یسوع نے کہا ، " کچھ لاو --- جنہیں تم نے پکڑا ---" آپ ماہی گیر ہیں ، اُن کا شکار کرنے کے لیے جن سے خدا پیار کرتا ہے ! اپنی کہانی کو بانٹیے۔ یسوع آپ کے پکڑنے کے بارے سُننا چاہتا ہے ! آپ کا چار ہ کیا تھا ؟ آپ کہاں گئے ؟ کیا آپ نے جال استعمال کیا ؟____________________

____

4- آپ مچھلی کے شکار کے لیے کسے اپنے ساتھ دعوت دے رہے ہیں ؟ اگر دوسرے آپ کی پیروی کرتے ہیں ، تو کیا وہ سیکھیں گے کہ کیسے ماہی گیر بننا ہے ؟ آپ اُنہیں کیا دکھائیں گے تاکہ وہ سیکھ سکیں؟

____

____

حصہ 3

تعارف: یسوع اب بھی پطرس کے ساتھ نا ختم ہونے والے کام کورکھتا ہے - چیزیں حل نہیں ہوئی تھیں - پطرس بغیر کسی شک کے ، جانتا تھا کہ وہ معاف کیا جا چُکا تھا - ہم جانتے ہیں کہ یسوع اپنی قیامت کے دن اُس پر ظاہر ہوا تھا (لوقا 24: 34)- اور ہم صرف تصور کر سکتے ہیں کہ پطرس کے لیے یہ کس کی مانند تھا کہ وہ اِس سب اپنی غلطی کو رکھے جو رونما ہوئی تھی (لوقا 24: 12)جسے اُس کے زندہ خداوند کی حضوری کے ساتھ ختم کیا گیا تھا - لیکن ، ایک نہ حل ہونے والا سوال باقی تھا ، " اے یسوع ، کیا میں بہت بُری طرح گناہ کر سکتا ہوں کہ تُو مجھے استعمال کرنے سے انکار کرے ؟"

اسائنمنٹ: پڑھیے یوحنا 21: 15 - 19

مشق:

1- اُنہوں نے ابھی ناشتہ ختم ہی کیا تھا اور یسوع نے پطرس کے ساتھ بولنا شروع کیا - اُس نے پطرس سے کیا پوچھا (15 آیت)؟

____

2- اور پطرس نے جواب دیا ،"

____

3- یسوع نے جواب میں کہا ، "

____

4- آیات 16 اور 17 آیت 15 کا دہراو ہے - کیا تم مجھ سے محبت رکھتے ہو ؟ تم جانتے ہو میں کرتا ہوں - میری بھیڑیں چرا - پطرس نے یسوع کا تین بار انکار کیا او ر ہر بار اُس نے پطرس سے وہی سوال کیا اور پطرس کو وہی ہدایت کی - استعاراتی تبدیلیا - یسوع نے مچھلی کے شکار کی کہانی بتائی لیکن یسوع ____________ کی طرف حوالہ دیتا ہے -"میری بھیڑیں____________"

5- پھر 18 آیت میں یسوع نے پطرس کے ساتھ اُسے بانٹا جو اُس کے ساتھ بڑھاپے میں ہونا تھا :

الف- یسوع نے اُس بارے کیا کہا جب وہ نوجوان تھا ؟____________________

ب- یسوع نے کیا کہا کہ واقع ہو گا جب وہ بوڑھا ہو گا؟____

6- یہ سُننا دلچسپ ہے کہ یسوع کیسے پطرس کی موت کے بارے بات کرتا ہے - اُس نے اِس بارے بات کی جیسے اُس نے اپنے لیے کی تھی - یسوع نے پطرس کی موت کا اُن ذرائع کے طور پر بات کی کہ______________________ (19 آیت)- نوٹ: روایت کہتی ہے کہ پطرس اور اُس کی بیوی دونوں مصلوب ہوئے تھے اور پطرس نے اُلٹی صلیب لی تھی - یہ یقین کرنا مشکل ہے کہ ایسی موت خدا کو جلال دیتی ہے لیکن ایمان یسوع کے کلام میں آرام کرتا ہے -

7- پھر یسوع نے اُنہی الفاظ کے ساتھ پطرس کو بحال کیا جو اُس نے تین سال پہلے استعمال کیے تھے جب اُس نے متی 4: 20 میں پطرس کو بُلایا تھا -"___________________"-

وہ جانتا تھا کہ پطرس نے اُس کا انکار کیا تھا - وہ جانتا تھا کہ پطرس اُس کے لیے ناد م تھا جو اُس نے کیا تھا اور توبہ کی تھی - ہم جانتے ہیں کہ وہ باہر چلا گیا اور زار زار رویا (لوقا 22: 62)- پطرس کو یہ جاننے کی ضرورت تھی کہ اگر وہ اب بھی یسوع کے لیے قابلِ قدر تھا - یسوع نے چیزیوں کو قاضح بنایا - " تُو اے پطرس ، میری پیروی کر ، یہاں تک کہ صلیب کے لیے اور ، میں تمہیں بتاتا ہوں ، خواہ تم مرتے یا جیتے ہو تم خدا کو جلال دو گے - "

حصہ 4

استدعا: ہمیں ،بھی بتایا گیا ہے کہ ہمیں اپنی آنکھیں یسوع کی جانب لگانی ہیں جب ہم اُس کی پیروی کرتے ہیں - عبرانیوں 12: 2 کہتی ہے ، " آئیں اپنی آنکھیں یسوع پر لگائیں جس نے --- صلیب کو برداشت کیا --- جس نے اپنے حق میں برائی کرنے والے گناہگاروں کی اِس قدر مخالفت برداشت کی، تاکہ تُم بے دل نہ ہو - " یوحنا 21 میں سے اِس کہانی سے تھوڑا اور پطرس کے بارے جاننے کے لیے اور اب عبرانیوں 12 میں یسوع اور صلیب کے بارے پڑھتے ہوئے ، میں یسوع کو تکتے رہنے کے لیے چیلنج کرتا ہوں - "

1-میرے لیے اِس کا کیا مطلب ہے جب میں اپنی دوستی کا قیاس کرتا ہوں ؟____

____

2- میرے لیے اِس کا کیا مطلب ہے جب میں اپنے طرز زندگی کا قیاس کرتا ہوں ؟____

____

3- میرے لیے اِس کا کیا مطلب ہے جب میں اپنی صلیب کا قیاس کرتا ہوں ؟____

____

غور و خوص:

1- لوقا ہمیں کچھ بتاتا ہے جو اِن باقی اناجیل میں قلمبندنہیں ہے - یسوع نے لوقا 22: 31- 32 میں پطرس سے کیا کہا ؟_______________________________

2- یوحنا 21: 15- 17 کی روشنی میں اِس اقتباس کا قیاس کیجیے - یسوعنے پطرس سے کہا -

الف- آیت 15: ____________________

ب- آیت 16 : ____________________

ج- آیت 17: ____________________

پطرس کو اپنے بھائیوں کو مستحکم کرتے ہوئے یسوع کے لیے اپنی محبت کو بیان کرنے کا موقع دیا گیا (لوقا 22: 32)-

3- پطرس کے اپنے یسوع کے انکار کی روشنی میں ، کیسے یہ ذاتی زندگی تجربہ کر سکتی ہے ، یسوع کا انکار کرتے اور اُس کی معافی کو حاصل کرتے ہوئے ، اُس کے پیغام کو معنی دیتے اور بھائیوں کے لیے قوت دیتے ہوئے

؟____________________

4- اُس ایک کے طور پر جو خدا کی معافی کو جانتے ہوئے زندگی بسر کرتا ہے ، کیسے آپ کی اپنی کمزوریاں اور ناکامیاں ذریعہ بن سکتی ہیں جنہیں خدا دوسروں کو مستحکم کرنے کے لیےا ستعمال کرتا ہے

؟____________________

یاد دہانی : یسوع نے یوحنا 10: 3 بی- 4 میں ایک اور دفعہ بھیڑوں کی بات کی - " وہ اپنی بھیڑوں کو بُلاتا ہے

____

اُس کے لیے وہ اُس کی آواز کو جانتی ہیں - "

اُن کے لیے جو کچھ زیادہ آرزو مند ہیں ا ور اپنی یاد گاری کیلائبریری میں خدا کے کلام کے دوسرے حصے کو شامل کرنا چاہتے ہیں ، پطرس خود ہمیں ایک خطر کے ذریعہ جرات دیتا ہے جو اُس نے ایشیا کی کلیسیاوں کو جو جدید دور میں ترکی ہے کو لکھا -

1 پطرس 5: 2 میں وہ کلیسیا کے راہنماوں کا حوصلہ بڑھاتا ہے : " خدا کے غلہ کے چرواہے ،____________________

جیسے خدا ہمیں رکھےگا --- "

دعا: اے یسوع ، ایک بار پھر میں تیرے کلام کو سُنتا ہوں ، " میرے پیچھے ہو لو -" تُو نے مجھے اپنی بھیڑوں کوچرانے کے لیے کا تاکہ وہ بھی تیری پیروی کریں اگر وہ تیری آواز سُنتے ہیں کیونکہ وہ تجھے جانتی ہیں - کہ میں ایمانداری کے ساتھ تیری خدمت کروں جیسے میں تُجھے تکتے ہوئے تیری پیروی کرتا ہوں - مجھے اپنے قریب رکھ اور جب میں گمرا ہ ہوتا اور غلط کام کرتا ہوں ، تو تُو اپنی کھوی ہوئی بھیڑ کو واپس لا - اے یسوع ، عاجزی ک ساتھ میں تیرے آگے جھکتا ہوں یہ جانتے ہوئے کہ تُجھ سے جُدا ہو کے میں کچھ نہیں کر سکتا ، اور تیرے ہی ساتھ سب چیزیں ممکن ہیں - مجھے جرات دے کہ میں اپنے جال کوڈالوں تاکہ تُو اُن کو حفاظت کے ساتھ اپنے پیار بھرے بازووں میں لائے اور تُو ایسا اپنی جی اُٹھی قدرت کے ساتھ کرے -

____

سبق نمبر 7

ساری دُنیا میں جاو

مرقس 16۔ یسوع کا حکم

سبق نمبر 7 کی نظر ثانی

نظر ثانی 55

تعارف 56

سبق نمبر 7: مرقس 16

دایاں ہاتھ 57

یقین کرنے سے انکار 58

یسوع کاآسمان پر اُٹھایا جانا 61

یسوع کا فرمان 64

علامتی آیات 64

ساری دُنیا میں جاو

تعارف

پس، اب یسوع کہاں ہے ؟ وہ بادلوں کے پیچھے غائب ہوتا دکھائی دیتا ہے ۔ اُس نے کہا کہ وہ ہم سے کبھی دستبردار نہیں ہو گا نہ ہمیں چھوڑے گا ۔ پھر وہ کہاں ہے ؟ اِس طرح ، ہم تھوڑا سا محسوس کر سکتے ہیں جیسے شاگرد بادلوں میں دیکھ رہے تھے جو اُن کے فاتح راہنما کے ساتھ رونما ہوا تھا ۔ وہ کہاں چلا گیا ؟

سبق نمبر 7 یسوع ، دُنیا کے نجات دہندہ کی زندگی ، موت اور مردوں میں سے جی اُٹھنے کا نتیجہ نکالتا ہے ۔ ساری بائبلی تاریخ اِس ایک لمحے کی طرف اشارہ کرتی تھی ۔ پُرانا عہد نامہ آنے والے مسیحا ، مسح شُدہ ، مسیح جس کا خدا کی طرف سے چھڑانے والے کے طور پر وعدہ کیا گیا تھا اُس کا انتظار کرتا ہے ۔ نئے عہد نامہ کے ایماندار یسوع کی موت اور خالی قبر میں سے یسوع کے ج اُٹھنے اور صلیب پر غور کرتے ہیں ہمارے پاس وہ سب کچھ ہے جس کی ہمیں اِس زندگی اور اگلی زندگی کے لیے ضرورت ہے ۔ ہمارے پاس وہ نجات دہندہ ہے جس نے یہ سب کیا ۔ اُس نے ہمارے لیے ایسا کیا جسے ہم اپنے طور پر کرنے کے قابل نہیں تھے ۔ اُس نے ہمیں ہمارے گناہوں کی معافی کے لیے اپنے بدن اور خون کی قُربا نی دینے کے ساتھ ہمیں رہائی بخشی ۔

ساری دُنیا میں جاو

سبق نمبر 7

<u>حصہ 1</u>

تعارف: ہم نے کبھی بتائی جانے والی بڑی کہانی کو سُنا ۔ بہر حال ، چاروں اناجیل میں سے تین ایک اور کہانی کو رکھتیں ہیں ۔ متی ، مرقس ، اور لوقا ہمیں بتاتی ہیں جو یسوع کے لیے رونما ہوا ۔ آخر کار ، وہ مرا اور وہ دوبارہ جی بھی اُٹھا ۔ اُس نے زندگی

گزاری اور بہت سارو ں کو زندہ دکھائی دیا ، خاص کر اپنے شاگردوں کو اور اُن سب کو جنہوں نے اُس کی پیروی کی تھی ۔ لیکن اب وہ کہاں ہے ؟ کیا اب بھی وہ زندہ اور کہیں رہ رہا ہے ؟ اُس کے ساتھ کیا ہوا تھا ؟ آئیں سُنتے ہیں جو اناجیل کہتی ہیں ۔

درس و تدریس : ہمیں پیچھے جانے کے لیے وقت کی ضرورت ہے ۔ ہمیں متی 26: 63- 64 میں مجلس کے سامنے یسوع کی آزمائش کی طرف لوٹنے کی ضرورت ہے ۔ کائفا، سردار کاہن ، تقاضا کرتا ہے کہ یسوع کہے کہ آیا کہ وہ تھا یا نہیں ______، ______ کا ______ یسوع کا آیت 64اے میں کیا جواب تھا

______

یسوع ہمیں 64 آیت میں نبوت دیتا ہے ۔ وہ اُن سب کو کیا کہتا ہے ؟______

______

یہ "قدرت" کیا تھی جس کا یسوع ذکر کرتا ہے ؟ دیکھیے مرقس 16: 19-

______

اور، اِس کا کیا مطلب ہے کہ یسوع اِس قدرت کے دہنے ہاتھ بیٹھے گا ؟ دہنے ہاتھ بیٹھنا اشارہ کرتا تھا کہ یسوع خدا کی آواز تھا ۔ اُسے یاد کیجیے جو یوحنا اپنی انجیل یوحنا 1: 1- 2 میں کہتا ہے ۔ وہ یسوع کو ایک______ کے طور پر حوالہ دیتا ہے ، جو مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا ۔

دہنے ہاتھ بیٹھنا بیٹے کا مقام ہے ، ایک شہزادے کا رتبہ ہے ، باپ کے پہلوٹھے بیٹے کا مقام ۔ یہ حکمرانی کرنے اور اختیار اور طاقت رکھنے کا مقام ہے ۔ وہ کیا قدرت ہے جسے یسوع افسیوں 1: 19-21 کے مطابق رکھتا ہے ؟______

______

کونسی اضافی بصیرت ہے جو ہم اِن اقتباسات سے خدا کے دہنے ہاتھ سے متعلق حاصل کرتے ہیں ؟

الف۔ رومیوں 8: 34؟______

ب۔ عبرانیوں 1: 3 بیٔ ۔ 4؟______

ج۔ عبرانیوں 12: 2؟______

اسائنمنٹ: مرقس 16: 9- 16 میں بانٹی گئی کہانی کو پڑھیے اور یسوع کی نبوت کے پورا ہونے کو دیکھیے ۔ مرقس کی تفصیل بہت واضح طور پر ایسٹر کا خلاصہ کرتی ہے اور جس کی پیروی کی گئی ۔ (موجودہ بائبل کے مفکرین یقین رکھتے ہیں کہ خالص طور پر مرقس نے 8 آیت کے ساتھ ختم کرتا ہے اور بقیہ آیات کو چند سال بعد شامل کیا گیا تھا ۔ اِس کے باوجود ، یہ آیات جی اُٹھنے کے بارے مدد دیتی ہیں اور دوسری اناجیل ہمیں اضافی بصیرت دیتی ہیں ۔)۔

مشق:

1۔ یسوع جب مردوں میں سے جی اُٹھا تو سب سے پہلے کسے دکھائی دیا (9 آیت)؟______

2- ہمیں اُس کے بارے کیا بتایا گیا ہے

؟____

3- اُس کے یسوع کو دیکھنے کے بعد وہ کس کے پاس گئی اور بتایا (10اے

آیت)؟_______________________________________

4- اُنہوں نے کیسے بیان کیا (آیت 10 بی

)؟____

5- اِس خبر کے لیے جو مریم اُن کے لیے لائی اُن کا کیا ردِ عمل تھا (11

آیت)؟_______________________________________

6- مرقس ہمیں اُن آدمیوں کے بارے بتاتا جاری رکھتا ہے جو سفر کر رہے تھے ،

____

دیکھیے لوقا 24: 13 ایف ایف - اُنہوں نے کیا خبر دی

؟____

7- اُن کی خبر پر رسولوں کا کیا ردِ عمل تھا (مرقس 16:

13)؟____

8- بعد ازاں یسوع کس پر ظاہر ہوا (14

آیت)؟____

9- یسوع نے اُنہیں ملامت کی کیونکہ

____

اور____

-

10- اِس پر یقین کرنے کے لیے اُن کے انکار کے باوجود جو یسوع نے اُنہیں بتایا تھا (آیت 15- 16)؟"

__________ میں __________ اور ______________________________ سب کے لیے

خوشخبری ______________________ جو کوئی_________________ اور

__________________ ہو گا____________________ لیکن جو کوئی نہیں

________________ ہو گا_______________________________"

حصہ 2

غوروخوص:آئیں دو چیزوں پر روشنی ڈالنے کے لیے تھوڑی دیر کے لیے یہاں رُکتے ہیں -

1۔ شاگرد اپنے رونے اور ماتم کرنے میں بہت جکڑے ہوئے تھے کہ وہ خوشخبری جسے مریم اور دوسری عورتیں لائیں وہ اُس کے لیے اپنے دُکھ کو فوقیت دیتے دکھائی دیئے، یہ خوشخبری کہ یسوع زندہ تھا ۔ وہ جی اُٹھا تھا۔ اُنہوں نے

____

2۔ دو آدمیوں نے اماوس کی راہ میں یسوع کا سامنا کیا تھا اور جب اُن کی آنکھیں کھلیں ، اُنہوں نے یسوع کی پہچان کی ، واپس مڑے، اور یروشلیم کی طرف واپس چلے جہاں شاگرد چھپے ہوئے تھے اُنہیں یہ خبر دینے کے لیےیسوع زندہ تھا ۔ اُنہوں نے اُسے دیکھا تھا ۔ وہ جی اُٹھا تھا ! دوبارہ مرقس کی انجیل کے مطابق ، شاگرد_______________ اُنہیں ۔

3۔ لہذا، یسوع دکھائی دیا جب گیارہ کھانا کھا رہے تھے ۔ یاد کیجیے ، یسوع عورت سے چاہتا تھا کہ وہ اُس کے شاگردوں کوبتائے کہ وہ جی اُٹھا تھا (متی 28: 9- 10)۔ اُنہیں جاننے کے لیے پہلے ہونا تھا ۔ اِس کی بجائے ، اُنہوں نے بے یقینی کے ساتھ اُن کی خبر کا جواب دیا ۔ یسوع نے اُنہیں کس کے لیے ملامت کیا ؟

الف۔ ____

ب۔ ____

کوئی مدد نہیں کر سکتا بلکہ حیران ہو سکتا ہے کہ اگر یسوع کو آج وہی چیز لوگوں کو کہنا تھی ، خاص کر اُن کو ملامت کرتے ہوئے جو سرکش اور یقین کرنے سے انکاری ہیں ۔ " آپ کے خیالات :

____

____

استدعا: اگر یسوع شام کے کھانے کے لیے آپ کے گھر آیا ، تو کیا وہ آپ کے ایمان کی کمی اور آپ کے " سرکش انکار" کے لیے ملامت کرے گا اُن کا یقین کرنے کے لیے جنہوں نے آپ کے ساتھ وہ سب کچھ بانٹا جو اُنہوں نے دیکھا اور سُنا تھا ؟ کیوں ؟ کیوں نہیں؟____

____

یاد دہانی : مرقس 16: 15- 16 وہ الفاظ ہیں یسوع نے اپنے رسولوں سے بولے ۔ یہ جانے کا حکم تھا ۔ یہ دُنیا میں جانے کا حکم تھا ۔ یہ ساری دُنیا میں جانے کا حکم تھا اور ساری مخلوقات کے لیے خوشخبری کی منادی کرنے کا حکم ۔ یہ وعدہ تھا کہ جو کوئی ایمان رکھتا ہے اور بپتسمہ پاا ہے وہ نجات یافتہ بنے گا ۔ یہ اُس کا کلام بھی تھا اور کہا گیا کہ جو کوئی نہیں _______________ وہ ہو گا ۔ لیکن جانتا ہے کہ یہ صر ف غر یقینی ہے جو انسان کو سزا دیتی ہے ۔ جو کوئی یقین نہیں کرتا وہ سزا پائے گا ۔

اِن آیات کو اپنے انڈکس کارڈ پر لکھیے۔ یسوع کی طرف سے بولے گئے یہ الفاظ ہمیں تسلی دیتے ہیں یہ جاننے کے لیے اگر ہم ایمان رکھتے تو ہم نجات یافتہ بنیں گے ۔ ہمیں ابدی زندگی دی جائے گی ۔ اِس خوشخبری کو اپنی جیب یا اپنے پرس میں رکھیں ۔ یہ بہترین خبر ہے جسے آپ بانٹ سکتے ہیں !

دعا: اے خداوند یسوع ، مجھے یقین کرنے کے لیے ایمان بخش کہ تُو بلا شُبہ مردوں میں سے جی اُٹھا ۔ مجھے یقین کرنے کے لیے ایمان دے کہ کیونکہ تُو زندہ ہے ، میں بھی زندہ رہوں گا ۔ مجھے یقین کرنے کے لیے ایمان دے کہ یہ خوشخبری میری نجات کو رکھتی ہے ۔ مجھے ساری دُنیا میں جانے اور خوشخبری کو بانٹنے کے لیےجرات دے تاکہ دوسرے جانیں کہ تو، اے یسوع ،

خداوند اور اُن کی زندگیوں کانجات دہندہ ہے ۔

____

____

____

حصہ 3

تعارف: جیسا کہ ہم مرقس 16 میں جاری رکھتے ہیں اُن اوقات کی گنتی پر غور کیجیے جہاں لفظ " یقین " استعمال ہوا ہے ۔ مرقس کے لیے کیامعاملہ تھا ؟ اُس کے لیے ، مردوں میں سے جی اُٹھنے کا کیا پیغام تھا ؟ کیا یہ محض وہ تھا کہ ایسٹر کے واقعیات رونما ہوئے ؟ وہ شاگردوں کے ساتھ پریشان دکھائی دیتا ہے ، اُنہیں جو اُسے اچھی طرح جانتے تھے ۔ یہ وہ تھے جنہیں " پیروی کرنے کے لیے " دعوت دی گئی تھی ۔ یہ وہ تھے جنہیں یسوع نے روٹی اور مچھلیاں دیں اور 5000 کو کھانا کھلانے کا تجربہ کرایا ۔ یہ وہ تھے جو اُس کے قدموں میں اُسے سن رہے تھے جب وہ اُنہیں سکھا رہا تھا ۔ کیا یہ آدمی نہیں سمجھے تھے کہ یہ ایمان تھا جس نے اُنہیں اِس قابل بنایا کہ وہ یقین کر یں کہ وہ کون تھا ؟ یہ ایمان تھا جس نے اُنہیں یقین کرنے کے قابل بنایا کہ وہ خدا کا بیٹا ، اُن کا زندہ خداوند تھا ۔ یسوع نے اُنہیں بُلایا اور اُنہیں اپنے بے اعتقادی کو ایک طرف رکھنے کے لیے کہا اور یہ یقین کرنے کے لیے جو کچھ اُنہیں بتایا گیا تھا وہ سچ تھا ۔ لیکن یسوع اُن سے اُن کی بے اعتقادی کی وجہ سے دستبردار نہیں ہوا ۔ اُس نے آخر تک اُن سے محبت کی اور گیارہ پر ظاہر ہوا تاکہ وہ اپنے طور پر دیکھ سکیں ۔

اور پھر اُس نے توما سے کہا (20: 29)، " کیا تُو ______________ کیونکہ تُو نے مجھے دیکھا ؟

______________ وہ ہیں جنہوں نے مجھے نہیں دیکھااور پھر

بھی______________"

اسائنمنٹ: پڑھیے مرقس 16: 17- 18

مشق:

1۔ یسوع نے کہا کے نشان اُن کے ساتھ ہونگے جو ایمان رکھتے ہیں ۔ اُس نے کہا ،" وہ میرے نام پر :

الف۔ ______________

ب۔ ______________

ج۔ ______________

د۔ ______________

ح۔ ______________

2۔ اعمال کی کتاب میں ہمیں اِن چیزوں کے رونما ہونے کے بارے بتایا گیا ہے ۔ اِن نشانات کو دیکھنا شروع کیجیے جو اُن کے ساتھ تھے جنہوں نے یقین کیا۔ اِن اقتباسات میں کون کونسے نشان ہیں ؟

الف۔ اعمال 5: 16______________

ب۔ اعمال 8: 7______________

ج۔ اعمال 16: 18______________

د۔ اعمال 10: 46______________

ح۔ اعمال 19: 6______________

ڑ- اعمال 28: 3- 5 ____

غور و خوص:

1- کیا یہ وہی آدمی تھے جنہوں نے یقین کرنے سے انکار کیا جو کچھ اُنہیں بتایا گیا تھا ؟ کیا یسوع یقین کے لیے اُنہیں اُن نارضامندی کے باوجود استعمال کر سکتا تھا ؟ کیا یسوع اُنہیں اُنہیں اپنی خدمت کو جاری رکھنے کے لیے استعمال کرنا تھا ؟ وہ کس قسم کے آدمی تھے ؟ کس قسم کے اُستاد یا ربی کو اپنی خدمت (منسٹری) کو اُن کے ہاتھوں میں سونپنا تھا؟ آپ کے نظریات :

____

____

2- اِس مقام پر کوئی مدد نہیں کر سکتا بلکہ حیران ہو سکتا ہے اگر اُن میں سے کچھ نے کبھی یقین کیا ہو بلکہ صرف شک ۔ آپ کے نظریات : ______________

____

3- " یقین کرنا " اور ایمان رکھنا " کے درمیان پائے جانے والے فرق کو سمجھنا اہم ہے ۔ کوئی ایک بہت سی چیزوں کا یقین کر سکتا ہے ، یہاں تک کہ ایسی چیزیں جو درست نہیں ہوں ۔ یسوع پر ایمان رکھنا یقین رکھنے سے بڑھ کر ہے کہ جو کچھ اُس نے کیا وہ سچ ہے ۔ " ایمان رکھنے " کا مطلب بھروسہ رکھنا ہے اُس پر جو یسوع کسی کی ذاتی نجات کے لیے کر چُکا ہے ۔ تاہم ، جب مسیحی کہتے ہیں ، " میں یسوع پر یقین رکھتا ہوں ۔ " وہ درحقیقت کہہ رہے ہیں کہ میں اب اور ابدی زندگی تک جسکی وہ پیشکش کرتا ہے اپنا بھروسہ اُس پر رکھ رہا ہوں ۔ ایمان خدا پر بھروسہ رکھتا ہے ۔ آپ کے نظریات :

____

____

4- یسوع نے موثر طور پر اُنہیں خوشخبری کے پیغام کے ساتھ چھوڑا جسے وہ چاہتا تھا کہ ساری مخلوقات سُنیں ۔ دوبارہ ، ہمیں یاد دلایا گیا ہے : " جو کوئی ایماان لاتا اور بپتسمہ پاتا ہے وہ نجات پائے گا !" وہ دل جو یقین کرتا ہے کہ وہ بپتسمہ کے ساتھ خدا کا فرزند بننے کا خواہاں ہے ۔ کیونکہ بپتسمہ میں خدا کام کرتا ہے ۔ خدا آغاز کرتا ہے ۔ خدا ہمیناپنا فرزند بناتے ہوئے دعویٰ کرتا ہے ، ہمیں اپنا نام دیتے ہوئے (باپ، بیٹا ، اور روح القدس)۔ بپتسمہ میں ہمیں " ساری دُنیا میں جانے " کا اختیار بخشا جاتا ہے ۔ ہم اُس کے فرزند ہیں جو اُس کے مشن کے لیے بلائے گئے ! آپ کے نظریات :

____

____

5- کوئی مدد نہیں کر سکتا لیکن پوچھ سکتا ہے، " اُس شخص کے بارے میں کیا جس نے بپتسمہ نہیں پایا ؟ کیا وہ شخص سزا پائے گا ؟" یسوع نے شاگردوں سے کہا کہ وہ جنہوں نے یقین نہیں کیا وہ سزا پائیں گے ۔ بے یقینی ہی ایک حقیقت ہے جو شخص کا سزا دے سکتی ہے ۔ یقین زندگی اور نجات کی پیشکش کرتا ہے ۔ آپ کے نظریات :

____

____

حصہ 4

اسائنمنٹ: دوبارہ پڑھیے 16: 19- 20

مشق:

1- یسوع کے اپنے شاگردوں کے ساتھ بات چیت ختم کرنے کے بعد ، کیا واقع ہوا (19 آیت)؟

الف- ______________________________

ب- ______________________________

2- لوقا تھوڑا اور اضافہ کرتا ہے - یسوع کے شاگردوں سے بات کرنے کے بعد وہ

______________ اُنہیں (لوقا 24: 50)- اور جب وہ اُنہیں برکت دے رہا تھا ، وہ

______________ اُن سے اور ______________

3- اعمال کی کتاببھی مقدس لوقا نے لکھی تھی - وہ اعمال 1: 9 میں ہمیں مزید معمولات دیتا ہے - آپ آیات 9- 11 میں کونسی دلچسپ چیزوں پر غور کرتے ہیں ؟

الف- ______________اُس نے اُن میں سے

____

ب- اور پھر کیا رونما

ہوا؟______________________________

ج- فرشتوں نے شاگردوں سے کیا کہا

؟______________________________

د- فرشتوں نے اُن سے کیا کہا

؟______________________________

4- متی 28: 17 میں ہمیں بتایا گیا کہ شاگرد ______________ یسوع - اور پھر مقامی الفا ظ آتے ہیں ، لیکن کچھ ______________ " کیا یسوع نے اپنی زندگی اور منسٹری کی تحقیق کی اُن کچھ کے لیے جنہوں نے کبھی یقین نہ کیا بلکہ اُس پر محض شک کرنا جاری رکھا ؟ بےشک ، ہم نہیں جانتے - ہم یہ جانتے ہیں جو مرقس اور لوقا ہمیں بتاتے ہیں -

الف- مرقس 16: 20 کہتی ہے کہ

شاگرد باہر چلے گئے اور______________ ہر جگہ -

اور خداوند ______________ اُن کے ساتھ -

اور خداوند ______________ساتھ پیغام ______________

ب - لوقا 24: 52 کہتی ہے کہ

اُنہوں ______________ اُسے

اور______________ یروشلیم کو ______________

اور وہ ______________ میں ______________ خدا- ______________

غور و خوص :

1- یسوع نے اپنے شاگردوں کوبرکت دی - اُنہوں نے اُس کی عبادت کی - اُس نے اُنہیں چھوڑ ا - وہ بڑی شادمانی کے ساتھ یروشلیم کولوٹے - اُن کے لیے جگہ تیار کرنے کے لیے چلا گیا (یوحنا 14: 2)- وہ ہیکل میں خدا کی تمجید کے لیے لگا تار وہاں رہے - کیا

اِس سے بڑھ کر کچھ تھا ؟ کیا آپ نے کسی چیز کےنہ ہونے پر غور کیا ؟ اعمال 1: 4 کی طرف لوٹیے ۔ حکم کیا ہے جو یسوع نے اپنے شاگردوں کودیا تھا ؟ نہیں ________________________ بلکہ ________________________

____

وہ کیا تحفہ تھا جس کا اُس کے باپ نے وعدہ کیا تھا ؟ دیکھیے یوحنا 14: 25- 26- یسوع کے ساتھ دھوکہ ہونے سے پہلے وہ اپنے شاگردوں کے ساتھ فسح کر رہا ہے ۔ اُس کا وعدہ کیا تھا کہ اُنہیں کس کا انتظار کرنا تھا ؟

2- باپ کو کسے بھیجنا تھا

؟____

3- روح کو کیا کرنا تھا

؟____

4- ہمیں یوحنا 14: 16 میں روح کے بارے مزید کونسی چیزیں بتائی گئی ہیں ؟

الف- دوسرے کونسے نام دیے گیے ہیں

؟____

ب- ہم کیسے اُسے جانیں گے (17 آیت)؟

(1)________________________________

(2)________________________________

5- اِس کا ادراک کرنا مشکل ہے کہ خدا کا روح ہم میں رہتا ہے اور اگر یہ بہت زیادہ نہیں ہے تو ہمیں یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ اُس کا روح ہم میں رہتا ہے ۔ اُس کا وعدہ ہمیں نہ چھوڑنے اور نہ دستبردار ہونے کا ہے ۔ سچائی کا روح، خود یسوع ، ہمارے ساتھ رہتا ہے اور ہم میں سکونت کرتا ہے ۔ لیکن روحِ حق ابھی نہیں آیا ۔ اِسی لیے اُنہیں یروشلیم بھیجا گیا تھا اور اُس کے آنے کے لیے انتظار کرنا تھا ۔

<u>حصہ 5</u>

تعارف: بعض اوقات واقعیات کی ٹائم لائن توقف کا شکار ہو جاتی ہے ۔ درست طور پر یہ جاننا مشکل ہے کہ کب چیزیں رونما ہوئیں اور کس ترتیب سے وہ واقع ہوئیں ، جی اُٹھنے کے بعد کئی مرتبہ یسو ع نے ہدایات دیں کہ اُس کے شاگردونکو گلیل جانا تھا اور اُنہیں اُسے ویکھنا تھا (متی 28: 7، 10). یہ جاننا مشکل ہے جب یسوع وہاں اُن سے ملا ۔ ہم جانتے ہیں کہ یہاں اُس کے جی اُٹھنے سے لیکر اُس کے آسمان پر اُٹھائے جانے کے تک 40 دن تھے لہٰذا یہ اُن دنوں کے دوران رونما ہو اتھا۔ ایک اور بے یقینی یہ ہے اگر وہ پہاڑ پر سے اوپر اُٹھایا گیا جس کا گلیل میں ہونے کا ذکر ہے (متی 28: 16) یا اگر وہ بیتھنے میں سے کہیں سے اُٹھایا گیا جو کہ یہودیہ میں تھا ۔ یقینا کہاں اور کب وہ اُٹھایا گیا یہ تنقیدی نقطہ نہیں ہے ۔ بہر یسوع کے اپنے شاگردوں کے لیے الفاظ اج ہمارے لیے وہی تعلیم مہیا کرتے ہیں جیسی بہت سال قبل اُن کے لیے کی گئی تھی ۔ یسوع کے اُن گیارہ کے لیے الفاظ جن کو متی 28: 18- 20 میں قلمبند کیا گیا ہے یہ پوری تاریخ میں خداکے لوگوں کی طرف بڑھتے رہے ہیں ۔

اسائنمنٹ: پڑھیے متی 28: 16- 20

مشق:

1- شاگرد کہاں گئے (16

آیت)؟____

2- وہ وہاں سے کہاں گئے

؟____

3- اُنہوں نے یسوع کو دیکھا اور_______________اُسے

____

4- لیکن ، کچھ

____

5- یسوع اُن کے لیے آیا - اُس نے اُنہیں 18 آیت میں کیاکہا

؟___________________________________

6- اِس لیے ، اُن گیاوہ کے لیے یسوع کا کیا فرمان ہے ؟(19

آیت)___________________________________

____

7- --- اور (20

آیت)____

8- اُس کا وعدہ کیا ہے (20 بی

آیت)؟____

درس و تدریس : یہاں اقتباس میں تین ایسی آیات ہیں جو مختصر طور پر ہمارے لیے خوشخبری کو رکھتی ہیں - حوالہ کے طور پر اُنہیں تلاش کیجیے اور اُنہیں اُن کی ابدیت میں لکھیے -

1- یوحنا 3: 16- 17

____

____

____

یوحنا 3 میں ہمیں یاد دلایا گیا ہے کہ یسوع نے ساری بنی نوع انسانیت کے لیے اپنی محبت کے ساتھ عمل کیا۔ اُس کی خواہش تھی اور جاری رہتی ہے کہ ساری دُنیا گناہ ، موت اور ابلیس سے نجات حاصل کرے - خدا باپ نے اُسے دیتے ہوئے عمل کا جو اُس کے لیے بہت قیمتی ، اُس کااکلوتا بیٹا تھا - اُس نے اِس لیے دیا کہ وہ سب جنہوں ن اُس کے بیٹے پر اپنے نجات دہندہ کےطور پر ایمان رکھا وہ نجات یافتہ بنیں اور اُنہیں ہمیشہ کی زندگی سی - خداباپ نے یسوع کو دنیا کو سزا دینے کے لیے نہیں بھیجا بلکہ اِسے بچانے کے لیے بھیجا -

2- افسیوں 2: 8- 9 ____

____

____

مقدس پولس نے افسیوں کی کلیسیا کے نام یہ الفاظ لکھے اور یہی الفاظ ہم سے کہے گئے ہیں جنہیں ہم آج سُنتے ہیں - ہم فضل کے وسیلہ بچائے جاتے ہیں ، ہمارے لیئے خدا کی محبت کے وسیلہ ، اُس کی محبت کے تحفے کے وسیلہ - اُس کی محبت مفت تحفہ

ہے جسے کبھی اُس کے ساتھ حاصل نہیں کیا جا سکتا جو کچھ ہم کرتے ہیں ۔ یہ تحفہ ہے جسے صرف یسوع کے چھڑائے جانے والے کام پر ایمان رکھنے کے لیے حاصل کیا جا سکتا ہے ۔ ہمارے لیے خدا وند کہتا ہے کہ اُس کا بیٹا یہ سب کر چُکا ہے ۔ ٹیٹیلسٹائی !

3۔ متی 28: 19۔ 20 ________________________________

____

____

متی 28 میں یسوع ہمیں بتاتا ہے کہ سارا اختیار اُسی کا ہے ۔ یہ اُسے باپ کی طرف سے دیا گیا ۔ اب وہ اپنے شاگردوں سے کہتا ہے ، ہمیناور اُن سب کو جو ہمارے بعد آتے ہیں کہ ، " جاو اور سب قوموں کو شاگرد بناو ۔ "یہ اُس کا ہمارے لیے دعوت نامہ ہے کہ ہم شاگرد بنانے کے لیے اُس کے مشن میں شامل ہوں ، اُس کے نام پر بپتسمہ دیں ، اور اُس کے کلام کی تابعداری سکھائیں ۔ سب سے بڑھ کر ، وہ اپنے وعدے کودیتا ہے جو ہمیشہ ہمارے ساتھ ہے ، ہر زمانہ کے آخر تک ۔ اِن الفاظ کے ساتھ ہم جانتے ہیں کہ ہمیں استحقاق دیا گیا ہے کہ ہم اُس کی بادشاہت سے تعلق رکھتے ہیں اور ہم اُس کے فرزند ہیں ۔ اِن الفاظ کے ساتھ ہم جانتے ہیں کہ یہ استحقاق ذمہ داری رکھتا ہے ، اُس کے پیغام رساں بننے کی ذمہ داری کہ یہ خوشخبری ساری دُنیاکے لیے ہو۔ اِن الفاظ کے ساتھ ہمیں اسائنمنٹ دی گئی ہے ، یہ اسائنمنٹ کہ ہم دوسروں کو سکھائیں جو کچھ ہمیں سکھایاگیا ہے خواہ یہ تھوڑا ہے یا زیادہ ۔ اِن الفاظ کے ساتھ ہمارے پاس وعدہ ہے ، اُس کی حضوری کا وعدہ جو ہمیں اُس کی سلامتی دیتا ہے جو ساری سمجھ رکھتا ہے ۔

یاد دہانی : آپ غالباً پہلے ہی اِس کا اندازہ لگا چُکے ہیں جو یاد کرنے کے کام کے لیے آپ کا چیلنج ہو گا ۔ خواہش یہ ہے کہ یہ تینوں اقتباسات آپ کو اچھی طرح یاد ہو ں تاکہ آپ اپنی نجات کے لیے خداوند کے کلام اور کام پر ایمان کے وسیلہ پُر یقین ہوں ۔ اور ، یہ بھی خواہش ہے کہ آپ اپنی زندگی میں احمقانہ لمحے کونہ رکھیں جب آپ پُر جوش طور پر خدا کے ساتھ اُس کے ساری دُنیامیں جاری مشن میں شمولیت اختیار کرتے ہیں اور اُس کے ساتھ شاگرد بناتے ہیں ۔

اگرآپ نے پہلے سے ایسا نہیں کیا ، تو اِن آیات کو انڈکس کارڈ پر لکھنے کے لیے یقین کر لیں اور اُس چیلنج سے لطف اندوز ہوں جونا صرف یاد کرنے کے لیے ہے بلکہ اُس کے بُلاوے میں یسوع کی پیروی کرنے کے لیے بھی ہےکہ " جاو ، اور شاگردبناو !"

استدعا:

1۔ اپنی زندگی میں ایک مقام کی پہچان کیجیے جس میں آپ اپنے آپ کو خدا مشن پر بھیجے جانے کا قیاس کرتے ہیں اور اُس کے ساتھ اِس اسائنمنٹ کو بانٹن کے لیے مدعو کیے گئے ہیں کہ " جاو ، اور شاگرد بنا و!"

____

____

2۔ یہ جانتے ہوئے کہ آ پ ایک ہیں جنہیں اُس کی دُنیا میں خدا کی طرف سے بھیجا گیا ہے ، جسطرح آپ اپنی زندگی گزارتے ہیں یہ آپ کے لیے کیا فرق پیدا کرتا ہے ، اپنی روز مرہ کی ذمہ داریوں اور سرگرمیوں کو اُٹھا کر لیجانے کے لیے؟________________________________

____

دعا: جی ہاں اے خداوند ، میں کہنا چاہتا ہوں " جی ہاں " اور یہ کہ میں آپ کے مشن میں آپ کےساتھ شامل ہوناچاہتا ہوں ۔ میں قبول کرتا ہوں کہ میں اپنے لیے تیری محبت کا ادراک کر سکتا ہوں ، تیرے فضل کا جومیری سب غلطیوں اور آزمائشوں کے لیے معافی کی پیش کش کرتا ہے ۔ میں بےبس ہوں کہ اِس کے باوجود جو تُو میرے بارے جانتا ہے تو پھر بھی چاہتا ہے کہ میں تیرے ساتھ شامل ہوں ۔ مجھے شدت سے یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ تیری حضوری ہمیشہ میرے ساتھ ہو گی ۔ مجھے اِس ضمانت کی

ضرورت ہے کہ تو نہ صرف میرے ساتھ ہے بلکہ تُو میرے اندر ہے ۔ اے خداوند ، مجھے استعمال کر ، جیسے تُو میری آنکھیں کھوکتا ہے کہ میں تیری محبت کو کام کی جگہ ، سکول میں ، ہمسائے کے ساتھ اور اپنے خاندان کے ساتھ بانٹنے کے مواقعوں کودیکھوں۔ اِس استحقاق ، ذمہ داری اور اسائنمنٹ کے لیے تیرا شکریہ ۔ کہ میں اپنی زندگی کے ایام میں وفاداری کے ساتھ تیری خدمت کروں ۔ ____________________

____

____

یونٹ کی نظر ثانی

خدا کی محبت ، ہماری زندگی

حصہ نمبر 1 اور حصہ نمبر 2

نظر ثانی

مبارک ہو ! آپ سٹڈی "خدا کی محبت ، ہماری زندگی" کے دونوں حصوں کو مکمل کر چُکے ہیں ۔ آپ اِس کہانی سے آگاہ ہیں ، یسوع کے دکھوں ، موت اور جی اُٹھنے کی کہانی سے آگاہ ہیں جسے چاروں اناجیل کے مصنفین نے بتایا : متی ، مرقس ، لوقااور یوحنا ۔ اگرچہ یسوع جانتا تھا کہ اُس سے دھوکہ ہو گا، اُس کا نکار ہو گا ، اُس کا مذاق اُڑیا جائے گا ، اور وہ مصلوب کیا جائے گا ، لیکن وہ با پ کی مرضی کے تابع رہا ۔ وہ جانتا تھا کہ اُسے اُس مقصد کو پورا کرنا تھا جس کے لیے اُسے بھیجا گیا تھا ۔ ہم نے اپنے شاگردوں کے ساتھ فسح کا کھانا کھانے سے گتسمنی کے باغ تک جہاں اُس نے دعا میں جدو جہد کی تک اُس کی پیروی کی ۔ ہم نے دیکھا جیسے یہوداہ نے اُسے بھوسہ دیا اور کیسے سپاہی اُسے حناہ اور کائفا کے پاس لے گئے ۔ ہم خاموشی سے بیٹھ گئے جب ہم نے سپاہیوں کے مذاق، تمسخر اور تھپڑ مارنے کی آزمائش کو دیکھا ۔ اور پھر یسوع کو پیلاطس کے پاس بھیجاگیا جس نے اُس میں کچھ غلط نہ پایا ، لہٰذا اُس نے اُسے ہیرودیس کے پاس بھیجا ۔ ہیرودیس کی مایوسی کے بعد کہ یسوع نے اُس کے لیے کچھ نہیں کیا ، ہیرودیس نے اُسے واپس پیلاطس کے حوالہ کیا ۔ پیلاطس نے اُسے ایک سرکاری نوٹس کے ساتھ مصلوب کیا جس اِس طرح پڑھا جاتا ہے ، " یسوع ناصری ، یہودیوں کا بادشاہ"۔ یسوع کو مصلوب کیا گیا کیونکہ وہ تھا !

یسوع دُنیا سےچاہتا تھاکہ وہ "ٹیٹلیسٹائی " کو سُنہیں ۔ مزید قُربانیاں نہ تھیں جو حتمی قُربانی کا پیش خیمہ تھی۔ وہ قُربانی تھا ۔ اُس ِنے گناہ کی ادائگی کی ۔ خدا نے معافی دی اور اُن سب کو سلامتی جنہوں نے یقین کیا کہ یسوع خدا کابیٹا اور دُنیا کا نجات دہندہ ہے ۔

اب یہ آپ کے لیے نظر ثانی کرنے کا وقت ہے ۔ یاد رکھیے ، یہ کوئی امتحان نہیں ہے ،بلکہ آپ کے لیے موقع ہے اور آپ کی ترقی جب آپ اِس خوش آئندہ سفر کو جاری رکھتے ہیں ۔ یسوع کے اپنے شاگردوں کے لیے الفاظ وہی الفاظ ہیں جو وہ میرے اور آپ کے لیے کہتا ہے کہ، " جیسےباپ نے مجھے بھیجا ہے ، میں تمہیں بھیجتا ہوں ۔ " اَن الفاظ کے ساتھ ہمیں خدا کے ساتھ اُس کے مشن میں شمولیت کے لیے مدعو کیا گیا ہے تاکہ ہم دُنیا میں اِسے بانٹ سکیں کہ خدا کی محبت ہماری زندگی ہے !

1۔ کجھوروں کے اتوار پر کیا ہوا تھا
؟____

____

2۔ وہ کونسی دو یا تین چیزیں ہیں جنہیں یسوع نے یوحنا 13: 16 میں اپنے شاگردوں کے ساتھ بانٹا؟

الف۔ ____

ب۔ ____

ج۔ ____

3۔ وہ کونہیں جنکے لیے یوحنا 17 میں دعا کی گئی اوروہ کونسی ایک چیز ہے جو اُس نے ہر ایک سے کہی ؟

الف۔ ____

ب۔ ____

ج۔ ____

4۔ مختصر طور پر اِن مقامات میں ہر ایک کے بارےمیں مختصر بیان کیجیے جو آپ کو یاد ہیں :

الف۔ گتسمنی کا

باغ:____

____

ب۔ حناہ اور کائفا کی مجلس کے سامنے

:____

____

ج۔ پینطس پیلاطس کی عدالت میں :

____

____

د۔ جلجتا پر ، کھوپڑی کی جگہ :

ح۔ قبر پر :

خ۔ اماوس کی راہ پر :

ل۔ بند دروازوں کے پیچھے :

م۔ پہاڑ کی چوٹی پر:

5۔ یسوع کی زندگی ہمارے لیے ایک مثال ہے ۔ اِس جوشیلی کہانی سے یسوع کی کونسی تین مثالیں ہیں جو آپ کے لیے معنی خیز ہیں ؟

الف۔

ب۔

ج۔

6۔ اُن تین علامتی اقتباسات کو یاد کیجیے اور ایک یا دو جملوں میں اِن الفاظ کے ساتھ جس طرح آپ اپنی زندگی گزارتے ہیں اُس فرق کو بیان کرتے ہوئے اپنی گواہی کو بانٹیے ۔

الف۔

ب۔

ج۔

7۔ یوحنا نے اپنی انجیل میں لکھا ، " کہ اگر تم یقین رکھتے ہو کہ یسوع ہی مسیح ، خدا کا بیٹا ہے ، اور یہ کہ ایمان کے وسیلہ سے آپ اُس کے نام پر ابدی زندگی پائیں گے (یوحنا 20: 21)۔ " اگر کوئی آپ سے پوچھے کہ اگر آپ نے اِن چیزوں کا یقین کیا جنہیں لکھا گیا ہے اور جنہیں آپ نے پڑھا ہے ، تو آپ کیسے جواب دیں گے ؟

Additional CrossConnect Bible study downloads are available at no cost.

Visit the ministry's web site: www.crosscm.org.

Let us hear from you!

Contact us: admin@crosscm.org